مسی کا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء پر پھر غیر یقینی موقف — صفحہ 08

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
07 دسمبر 2025
SUNDAY
07 DECEMBER - 2025

ویسٹ ہیم کیلئے ماگا سانے گول کیا، مانچسٹر یونائیٹڈ سے میچ ڈرا — صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 285 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

جے کے پی ایس سی امتحان سے متعلق سوشل میڈیا کے دعوے گمراہ کن

مجھے نوجوان امیدواروں کے ساتھ پوری ہمدردی

عمر میں نرمی سے متعلق فائل '2' دسمبر کو موصول ہوئی اور اسے دن واپس کردی رمنوج سنہا

سرینگر // 06 دسمبر // ایس این ایس // جے کے اے ایس کے امیدواروں کیلئے عمر میں نرمی کولیکر بڑھتی ہوئی آن لائن قیاس آرائیوں اور خدشات کے درمیان لیفٹننٹ گورنر کے دفتر نے واضح کیا کہ جے کے پی ایس سی کے ابتدائی امتحان کے بارے میں گردش کرنے والی متعدد سوشل میڈیا پوسٹ ''گمراہ کن'' تھیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو واضح کیا کہ جے کے پی ایس سی امتحان کے بارے میں گردش کرنے والی سوشل میڈیا پوسٹس گمراہ کن ہیں، اور کہا کہ لوک بھون کو 2 دسمبر کو موصول ہونے والی فائل صرف عمر میں نرمی سے متعلق تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس

نے اہلیت کے معیار میں ترمیم کے بعد 7 دسمبر کو امتحان کے انعقاد کی لاجسٹک فزیبلٹی سے متعلق استفسار کے ساتھ اسی دن فائل کو فوری طور پر واپس کردیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لیفٹننٹ گورنر جموں کشمیر دفتر نے لکھا '' جے کے پی ایس سی امتحان کے حوالے سے سوشل میڈیا پوسٹس گمراہ کن تھیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ لوک بھون کو 2 دسمبر 2025 /102

ہوائی سفر میں جاری رکاوٹیں اور عمر کی حد میں نرمی کے فیصلے میں تاخیر

ہزاروں JKAS امیدواروں میں بے چینی

JKPSC ابتدائی امتحان ملتوی کرنے پر غور کرے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر // ۶، دسمبر // جے کے این ایس // JKAS کے ہزاروں امیدواروں میں بڑھتی ہوئی بے چینی کے درمیان، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انڈیگو ایئرلائن میں جاری رکاوٹوں اور لوک بھون کے اہم فیصلوں میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امیدواروں کو بے مثال پریشانی کی حالت میں دھکیل دیا ہے۔ سفری راستے بند ہونے اور عمر میں نرمی کی منظوری اب بھی غیر یقینی صورتحال میں لٹکی ہوئی ہے، خواہشمندوں کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے سب سے اہم امتحانات میں سے ایک کے موقع پر ان کے قابو سے باہر حالات سے لڑنے پر مجبور ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ایئرلائن کے جاری مسائل کی وجہ سے شدید سفری رکاوٹوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نوٹ کیا کہ لوک بھون کی جانب سے عمر میں رعایت کو منظور کرنے میں تاخیر کی وجہ سے صورتحال مزید پیچیدہ ہوگئی ہے جو پچھلے سالوں میں متعدد بار دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر پبلک سروس /103

ملک بھر میں انڈیگو پروازوں میں خلل کے چلتے مسافروں کو ہونی والی پریشانی کا سنجیدہ نوٹس

سرینگر // 06 دسمبر // ایس این این // ملک بھر میں انڈیگو پروازوں میں خلل کے چلتے مسافروں کو ہونی والی پریشانی کا سنجیدہ نوٹس مرکزی شہری ہوا بازی نے فضائی کمپنی کو ہدایت دی ہے کہ وہ اتوار کی رات 8 بجے تک تمام زیر التواء مسافروں کی واپسی کو کلیئر کرے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق شہری ہوا بازی کی وزارت نے فضائی کمپنی انڈیگو کو ہدایت دی کہ وہ اتوار کی رات 8 بجے /101

روسی صدر ولادیمیر پوتن کا دوروزہ دورہ بھارت

کشمیری زعفران، آسام کی چائے اور دیگر تحائف پیش کیے گئے

سرینگر // 06 دسمبر // ایس این این // روسی صدر ولادیمیر پوتن کے دو روزہ دورے کے دوران انہیں کشمیری زعفران، آسام چائے اور دیگر تحائف پیش کیے گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے دوروزہ دورہ ہندوستان کے دوران روس کے صدر ولادیمیر پوتن کو خصوصی طور پر تیار کردہ تحائف کا ایک سیٹ پیش کیا۔ تحائف میں ہندوستان کی ثقافت، دستکاری اور ورثے کی نمائش کی گئی۔ ان میں سریمد بھگواد گیتا کا روسی ایڈیشن، جی

آئی ٹیگ والی عمدہ آسام چائے، کشمیری زعفران، اور چاندی کا ایک سجا ہوا چائے کا سیٹ شامل تھا۔ روسی صدر پوتن 23 ویں ہندروس سالانہ چوٹی کانفرنس کے خصوصی ایڈیشن کیلئے ہندوستان میں تھے، یہ روایت 2000 سے جاری ہے۔ ان کے دورے میں وزیر اعظم مودی کے ساتھ ایک مشترکہ بیان، متعدد تجارتی اور کاروباری معاہدے اور دیگر سرکاری مصروفیات شامل تھیں۔ برہمپترا کے میدانوں میں اگنے والی باریک پراسیس شدہ آسام کالی چائے اپنے مضبوط ذائقے اور چمکدار رنگ کے لیے مشہور ہیان کے دورے میں وزیر اعظم مودی کے ساتھ ایک مشترکہ بیان، متعدد تجارتی اور کاروباری معاہدے اور دیگر سرکاری مصروفیات شامل تھیں۔ برہمپترا کے میدانوں میں اگنے والی /104

اننت ناگ کا 25 سالہ ایم بی اے طالب علم جے پور میں حرکت قلب بند ہونے سے فوت

آبائی علاقے میں کہرام

سرینگر // 06 دسمبر // ایس این این // جنوبی ضلع اننت ناگ سے تعلق رکھنے والا ایم بی اے طالب علم جے پور میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے فوت ہوگیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایک انتہائی افسوسناک واقعہ میں جنوبی ضلع اننت ناگ سے تعلق رکھنے والا ایم بی اے طالب علم جے پور میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگیا /105

موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی سرحدوں پر دراندازی کے واقعات کے روکتھام

جموں کشمیر پولیس اور بی ایس ایف نے سانبہ ضلع ہند پاک بین الاقوامی سرحد کے قریب مشترکہ گشت لگائی

سرینگر // 06 دسمبر // ایس این این // موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی سرحدوں پر دراندازی کے واقعات کے روکتھام کیلئے جموں کشمیر پولیس اور بی ایس ایف نے سانبہ ضلع ہند پاک بین الاقوامی سرحد کے قریب مشترکہ گشت لگائی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر پولیس اور سرحدی حفاظتی فورس نے ضلع سانبہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سرحدی گرڈ کو مضبوط بنانے کیلئے مشترکہ گشتی مشق کی۔ جموں میں مقیم پولیس ترجمان نے بتایا کہ سانبہ پولیس اور بی ایس ایف نے گشت کی گشتی مشق میں حصہ لیا جس کا مقصد گھگوال سانبہ سیکٹر میں ہند پاک سرحد کے ساتھ سیکورٹی تیاریوں اور اسٹریٹجک مقامات کا جائزہ لینا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ فورسز نے خطے میں ممکنہ خطرات کی نشاندہی کرنے کے لیے مختلف ندی نالوں، پلوں اور نہروں کا معائنہ کیا۔ ترجمان نے کہا کہ انہوں نے پولیس اور پبلک کوآرڈینیشن کو بڑھانے کیلئے مقامی باشندوں کے ساتھ بات چیت کی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کسی بھی مشکوک شخص کے بارے میں معلومات کے بروقت اشتراک کی حوصلہ افزائی کی۔ مشق کے دوران افسران نے جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور ان سے کہا کہ وہ کسی بھی صورتحال سے نپٹنے کیلئے اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے زیادہ چوکس اور محتاط رہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ضلع میں سرحدی سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے کیلئے سیکورٹی کے حوالے سے مختلف پیرامیٹرز اور اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ خیال رہے کہ سردیوں کے دوران پاکستانی دہشت گردوں کی طرف سے اس طرف دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے جموں کی سرحدوں پر سیکورٹی کو مضبوط کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد گھگوال سانبہ سیکٹر میں ہند پاک سرحد کے ساتھ سیکورٹی تیاریوں اور اسٹریٹجک مقامات کا جائزہ لینا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ فورسز نے خطے میں ممکنہ خطرات کی نشاندہی کرنے کے لیے مختلف ندی نالوں، پلوں اور نہروں کا معائنہ کیا۔ ترجمان نے کہا کہ انہوں نے پولیس اور پبلک کوآرڈینیشن /106

چیف سیکرٹری نے جے اینڈ کے

میں میڈیسنل اینڈ ایرومیٹک پلانٹس سیکٹر کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کیلئے انٹرڈیپارٹمنٹل مہم کی قیادت کی

جموں // انفو // چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے جنگلات اور زراعت کے محکموں کے ساتھ ساتھ سی ایس آئی آر۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹیو میڈیسن (آئی آئی آئی ایم) جموں کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کی تاکہ جموں وکشمیر بھر میں میڈیسنل اینڈ ایرومیٹک پلانٹس (ایم اے پیز) کی کمرشل کاشت، تحفظ اور بڑے پیمانے پر فروغ کیلئے /107

پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں خفیہ نیلامیوں کا معاملہ

محکمہ باغبانی کی منصوبہ بندی و مارکیٹنگ نے لیا نوٹس

تمام اسٹیک ہولڈرز کیلئے انتباہ و ہدایات پر مبنی سرکیولر جاری

سری نگر // ۶، دسمبر // جے کے این ایس // ڈائریکٹر ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ، جموں وکشمیر نے یونین ٹریٹری کے کچھ پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی خفیہ نیلامی کے واقعات کے حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی رپورٹس کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق تمام اسٹیک ہولڈرز کو جاری کردہ ایک سرکیولر میں، محکمہ ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ نے متنبہ کیا ہے کہ اس طرح کے طرز عمل کی سختی سے ممانعت ہے اور مارکیٹ کی کارروائیوں کو کنٹرول کرنے والے قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کی واضح خلاف ورزی ہے۔ سرکیولر میں تمام تاجروں، کمیشن ایجنٹوں اور اسٹیک ہولڈرز کو خفیہ نیلامیوں کو فوری طور پر بند کرنے اور منصفانہ، شفاف اور جوابدہ طریقے سے نیلامی کے طریقہ کار پر عمل کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ خفیہ نیلامیوں میں ملوث پائے جانے والے کسی بھی فرد یا ادارے کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا، بشمول لائسنس کی منسوخی /108

کشتواڑ میں المناک حادثہ

ایک ہی خاندان کے چار افراد جاں بحق

سرینگر // 06 دسمبر // وی او آئی // کشتواڑ ضلع کے داداسر تھل علاقے میں ہفتہ کے روز پیش آئے ایک المناک سڑک حادثے میں ایک ہی خاندان کے کم از کم چار افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ایک شیورلیٹ گاڑی (رجسٹریشن نمبر 5634-DL5CE) دراباتل کی طرف جا رہی تھی کہ حادثے کا شکار ہوگئی۔ اس واقعہ میں خاندان کے تین افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ ایک زخمی کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ جاں بحق افراد کی شناخت رنجیت سنگھ (35) ولد مرحوم پورن چند، سمرن ٹھاکر (21) دختر اوم پرکاش، آشو (6 ماہ) دختر رنجیت سنگھ اور جیوتی دیوی (30) زوجہ رنجیت سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ سب منگل تھڈہ دیسہ کے رہائشی تھے۔ ادھر پولیس نے اس حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔ یہ سب منگل تھڈہ دیسہ کے رہائشی تھے۔ ادھر پولیس نے اس حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے قانونی کارروائی /109

روس ٹیکنالوجی اور دفاع میں ہندوستان کا اسٹریٹجک ساتھی

وزیر اعظم اور روسی صدر کی ملاقات سے شراکت داری کو مزید تقویت ملی / راجناتھ سنگھ

سرینگر // 06 دسمبر // ایس این این // روس ٹیکنالوجی اور دفاع میں ہندوستان کا اسٹریٹجک ساتھی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ملاقات سے دونوں ممالک کے درمیان خصوصی مراعات یافتہ شراکت /110

منفی 4.1 ڈگری کے ساتھ سرینگر میں سرد ترین رات درج، شوپیان منفی 6.4 ڈگری پر منجمد

چلہ کلاں سے قبل ہی ریکارڈ ساز سردی نے اہلیان وادی کو کپکپا دیا

خشک موسم اور ہلکی دھوپ نکلنے سے ٹھنڈ میں اضافہ کے باعث اہلیان وادی کو پریشانیوں کا سامنا

سرینگر // 06 دسمبر // ایس این این // وادی کشمیر اور لداخ میں شدید سردی کے راج کے بیچ کشمیر کے ساتھ ساتھ لداخ میں رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی۔ سرینگر میں منفی 4.1 ڈگری کے ساتھ رواں موسم کی سردترین رات درج کی گئی جبکہ سیاحتی مقام پہلگام میں منفی 4.4 اور شوپیان منفی 6.4 ڈگری کے ساتھ سردترین علاقے درج ہوئے۔ ادھر چلہ کلان کی شروعات سے قبل ہی شدید سردی نے جموں، کشمیر اور لداخ کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے۔ جس کے نتیجے میں لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ اگلے کئی روز تک موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا اور رات کے درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آسکتی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق چلہ کلان کی آمد سے قبل ہی شدید سردی نے لوگوں کے مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔ رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے پہنچا کر اہلیان وادی کو کپکپا دیا۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ رات کے دوران مطلع صاف رہنے اور دن میں کھلی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں سردی کی لہر جاری ہے جبکہ آنے والوں دنوں میں شبانہ سردیوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ محکمہ کے مطابق درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی پوری وادی سخت ترین سردی کے لپیٹ میں آچکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وادی کے ساتھ ساتھ لداخ خطہ بھی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر میں گزشتہ رات کے منفی 0 ڈگری سیلشس کے مقابلے میں منفی 4.1 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا ہے اور یہ رواں موسم میں سب سے سردترین رات درج کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ شوپیان سردترین علاقہ درج ہوا جہاں رات کا درجہ حرارت منفی 6.4 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح سے محکمہ موسمیات کے مطابق مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت منفی 4.4 ڈگری سیلشس اور شہرہ آفاق گلمرگ میں منفی 2.6 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.2 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا جبکہ کپواڑہ میں منفی 3.5 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران محکمہ موسمیات /112

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے

عمر عبداللہ کی معیشت بحالی کی کوششوں کو سراہا

جے کے بینک کی بحالی اور سیاحت کے فروغ کو نمایاں کامیابی قرار دیا

سرینگر // 06 دسمبر // وی او آئی // مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی معیشت کی بحالی کے لیے "مرکوز اور پُرعزم" کوششوں کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کے شعبے کو شدید دھچکے کے بعد عمر عبداللہ نے معیشت کو دوبارہ سنبھالنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ہندوستان ٹائمز لیڈرشپ سمٹ میں خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے 2019 کے بعد ملک کی اقتصادی جدوجہد اور عالمی و داخلی چیلنجوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی معیشت کو مرکزی حکومت نے باریک بینی سے جانچا اور اسے مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے۔ انہوں نے کہا کہ "جے کے بینک کی بحالی پورے ملک کے لیے فخر کی بات ہے، جس طرح جموں وکشمیر کی معیشت نے دوبارہ جان پکڑی۔" سیتارمن نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دو مرتبہ ان سے ملاقات کی /111

رات کو دوران نیند آنکھ کھلنے کی وجوہات

جن پر قابو پا کر نیند اور نتیجتاً صحت کی خرابی سے بچا جا سکتا ہے

تحریر----
رانا نسیم

پڑوسیوں کے گھر سے شادی بیاہ یا کسی جھگڑے کی وجہ سے پیدا ہونے والے شور یا گلی میں کھڑی گاڑی کے الارم بجنے کے باعث گہری نیند سے اچانک آنکھ کا کھلنا اگرچہ ایک عمومی بات ہے، لیکن یہ نہایت اذیت ناک ثابت ہوسکتی ہے، کیوں کہ ہم سے اکثر کا معاملہ کچھ یوں ہے کہ اگر ایک بار آنکھ کھل گئی تو پھر نہ صرف ساری رات کھلی آنکھوں میں گزرتی ہے بلکہ اگلا دن بھی زیادہ تر خراب ہو جاتا ہے۔

اگرچہ نیند خراب ہونے کی ان وجوہات میں ہمارا کوئی قصور نہیں ہوتا، جس کے باعث ہم سب کوشش کرتے ہیں کہ سوتے ہوئے ان سب معاملات سے خود کو دور رکھیں، جس میں ہماری اکثریت کامیاب بھی رہتی ہے لیکن گہری نیند کے دوران آنکھ کھلنے کی صرف یہی بیرونی وجوہات نہیں ہوتیں، بلکہ کچھ وجوہات ایسی بھی ہیں، جن کے ہم خود ذمہ دار ہو سکتے ہیں اور ہم شائد ان وجوہات سے ناواقف بھی ہیں، تو اسی ناواقفیت کو ہم یہاں واقفیت میں بدلنے کی سعی کر رہے ہیں۔ یہاں ہم آپ کو ایسی چند وجوہات کے بارے میں بتانے جا رہے ہیں، جن کے باعث آپ گہری نیند سے اچانک بیدار ہو سکتے ہیں اور پھر ساری رات گھڑی کو دیکھتے گزرنے کا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے۔

جلدی خارش یا جلن

جلدی خارش یا جلن آپ کی نیند کو خراب کرنے کے خطرے سے دوچار کر سکتی ہے۔ نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی فینبگ سکول آف میڈیسن میں ڈرمیٹالوجی اور میڈکل سوشل سائنسز (شکاگو) سے منسلک ایسوسی ایٹ پروفیسر جاناتھن سلوربرگ کہتے ہیں کہ ”جلدی بیماری مریضوں کے معیار زندگی اور مجموعی صحت یعنی جسمانی و ذہنی طور پر سنگین اثرات مرتب کر سکتی ہے“ وہ مزید کہتے ہیں کہ جلدی بیماری انسان کے مدافعتی نظام میں تبدیلیاں لاتے ہوئے اس میں اشتعال انگیز ردعمل پیدا کر سکتی ہے، جو نیند میں رکاوٹ کی بہت بڑی وجہ ہو سکتی ہے۔

پھر خارش میں مبتلا مریضوں کے مرض میں عمومی طور پر شام یا رات کے اوقات میں شدت آجاتی ہے، جس سے وہ اچھی طرح سو نہیں پاتے، لہٰذا اگر آپ جلد کے حوالے سے کسی بھی قسم کی الرجی کا شکار ہیں تو فوری طور پر اپنے معالج سے رابطہ کریں کیوں کہ مرض کی طوالت سے نہ صرف آپ کی نیند متاثر ہو رہی ہے بلکہ آئندہ آنے والے دنوں میں یہ آپ کو ذہنی عوارض کا بھی شکار کر سکتی ہے۔

ٹانگوں کا کھچاؤ

نیشنل سلیپ فاؤنڈیشن (امریکا) کے مطابق ہر دس میں سے ایک امریکی کو بے آرام ٹانگوں کا سنڈروم ہے جو کہ نیند سے متعلق حرکت کا عارضہ ہے یعنی بلاوجہ بے چین ٹانگیں آپ کو نیند کی شدید خواہش کے دوران نہایت پریشان کرتی ہیں۔

معروف امریکی نیورولوجسٹ ولیم اونڈو، جو ہوسٹن میتھوڈیسٹ ہسپتال، ہوسٹن کے مینجنگ ڈائریکٹر ہے، کا کہنا ہے کہ بے آرام تھکی ہوئی ٹانگوں کی وجہ سے نیند آنے میں ہی بہت دشواری ہوتی ہے اور اگر آنکھ لگ بھی جائے تو رات کو کسی بھی وقت کھل سکتی ہے، لہٰذا آپ کو فوری طور پر اپنے معالج سے ملنا چاہیے یا جسم میں مختلف وٹامنز کی کمی کے بارے میں ٹیسٹ کروانا چاہیے تاکہ آپ کو اس پریشانی سے نجات مل سکے۔

ضرورت سے زیادہ گرم بیڈروم

سونے والے کمرے کا درجہ حرات اور رات کی اچھی نیند ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، نیند کے آغاز کے لئے آپ کے جسم کو جسمانی درجہ حرارت میں کمی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک بہت گرم کمرہ آپ کو سونے کے لئے نیند آنے میں تاخیر یا آدھی رات کو جاگنے پر مجبور کر سکتا ہے۔

اس ضمن میں نیشنل سلیپ فاؤنڈیشن تجویز کرتی ہے کہ آپ کسی ایسے ٹھنڈے کمرے میں سوئیں جس کا درجہ حرارت **65** ڈگری ہو کیوں کہ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ درجہ حرارت عام طور پر رات کے لئے نہایت موزوں ہوتا ہے۔ ماہرین کی تحقیق کو اس بات سے بھی قوت ملتی ہے کہ ہمارے ہاں اکثر لوگ یہ بات دہراتے نظر آتے ہیں کہ گرمی کا موسم آنے والا ہے اور نیندیں اڑنے لگیں گی اور سردیوں میں ہم خوب سونے سے لطف اٹھاتے ہیں۔

سخت گدا

عمومی طور پر ہم سب یہ جانتے ہیں کہ اچھی نیند اور بستر کے درمیان ایک حقیقی تعلق ہے، کیوں کہ اگر بستر اچھا نہیں تو آپ کبھی بھی اچھی نیند نہیں لے سکتے۔ سلیپ سائنس اینڈ ریسرچ (امریکا) کے نائب صدر پیٹ بلز کا کہنا ہے کہ ”سونے کے لئے ہمیشہ ایسے گدے کا استعمال کرنا ضروری ہے، جو آپ کی جسمانی ساخت سے مطابقت رکھتا ہو یعنی سوتے ہوئے سر، گردن اور کندھے مناسب حالت میں ہونے چاہیے۔

جو گدے حد سے زیادہ سخت ہوتے ہیں، وہ کولہوں اور کندھوں میں ہائی پریشر پوائنٹس بناتے ہیں، اور کمر کے نچلے حصے میں ناقص سپورٹ کا باعث ہوتے ہیں اور یہی چیز نیند کی خرابی کا باعث بنتی ہے“ لہٰذا سونے والا گدا خریدتے وقت کبھی بھی سخت چیز کا انتخاب مت کریں اور دوسری جانب کئی سال پرانے گدوں کو بھی تبدیل کرنے کی کوشش کریں کیوں کہ زیادہ استعمال کے باعث وہ مختلف جگہوں سے بیٹھ جاتے ہیں اور آپ اچھی نیند نہیں لے پاتے، علاوہ ازیں اس کے باعث آپ کمر کے درد جیسے مسائل کا بھی شکار ہو سکتے ہیں۔

نیند کی کمی (کے باعث خراٹے لینا)

اگر آپ کو رات رات بھر جاگنے کی عادت ہے، تو ایسا ممکن ہے کہ آپ کو نیند کی کمی کی یہ علامت ہوں۔ اس حالت میں عام طور پر اونچی آواز میں خراٹے لینا شامل ہوتا ہے، اکثر نیند کے دوران سانس لینے کے وقفے کے لمحات کے دوران آپ کو مشکل پیش آتی ہے۔ اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب آپ کے گلے کے پچھلے حصے کے پٹھے اس حد تک آرام کرتے ہیں کہ صحیح سانس واپس نہیں لے پاتے۔ آپ کا دماغ سانس لینے کے اس مسئلے کو اٹھا لیتا ہے اور مناسب طریقے سے آپ کی سانس لینے کی نالی کو کھولنے کی کوشش میں آپ کو بیدار کر دیتا ہے۔

جس کے بعد اکثر پھر وہی ہوتا ہے کہ آپ شدید تھکاوٹ یا نیند کے باوجود دوبارہ سو نہیں پاتے اور ساری رات آنکھوں میں ہی گزر جاتی ہے۔ پھر خراٹوں کی وجہ سے اس پریشانی کا صرف آپ ہی شکار نہیں ہوتے بلکہ آپ کے ساتھ والے بھی اس اذیت کو سہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اور ایسا ہونے کی ایک وجہ جہاں نیند کی کمی ہے وہاں دن میں زیادہ دیر تک سونا بھی شامل ہے۔ لہٰذا ایسی مشکل میں آپ کو فوری طور پر اپنے معالج سے رجوع کرنا چاہیے، جو آپ کے سوتے وقت بلڈ آکسیجن لیول ٹیسٹ کروا سکتا ہے یا آپ کو آپ کے سانس لینے کے پیٹرن، آکسیجن کی سطح اور دل کی دھڑکن جیسی چیزوں کی نگرانی کے لیے گھر پر نیند کا ٹیسٹ کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے۔

ذہنی تناؤ

ذہنی تناؤ بے خوابی کی ایک بہت بڑی وجہ ہے، نوکری، مالی معاملات یا کسی بھی اور وجہ سے (ماہرین کا کہنا ہے کہ خوشی کے مواقعوں کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے) اگر آپ بہت زیادہ سوچتے ہیں تو ایسے میں رات کو بار بار آپ کی آنکھ کھل سکتی ہے، لہٰذا ذہنی تناؤ میں کمی لانے کے لئے باقاعدگی سے ورزش کریں، جس کے لئے ضروری ہے کہ آپ دوپہر اور رات کے کھانے کے بعد **10** منٹ تک ضرور سیر کریں، کیوں کہ پریونٹیو میڈیسن کی ایک تحقیق کے مطابق ورزش نیند کے معیار یا دورانیے کو بہتر بنانے میں نہایت معاون ہے۔ لہٰذا خود کو پرسکون رکھنے کے لئے اقدامات کو یقینی بنائیں۔

سونے سے پہلے پیشاب کرنا

آدھی رات کو پیشاب کرنے کی ضرورت یقینی طور پر آپ کی نیند کو برباد کر سکتی ہے کیوں کہ ایک بار اگر پیشاب کی وجہ سے آپ کی آنکھ کھل گئی تو پھر ساری رات آنکھوں میں ہی گزرنے کا خدشہ ہے۔ لہٰذا اس پریشانی سے بچنے کے لئے رات کو سونے سے پہلے ضرور باتھ روم ہو کر سوئیں۔ دوسرا وہ لوگ جو ذیابیطس کے مرض یا پیشاب کی نالی میں انفیکشن کا شکار ہیں تو ایسی صورت میں اپنی معمول کی ادویات کے استعمال کو یقینی بنائیں۔

سونے سے پہلے الکوحل کا استعمال

2019ء میں امریکی تحقیقی جریدے سلیپ میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق سونے سے چار گھنٹے کے اندر الکوحل کا استعمال نیند کو سبوتاژ کر سکتا ہے کیوں کہ الکوحل کے استعمال سے آپ کو نیند آنے کے وقت میں کمی واقع ہو جائے گی لیکن سونے کے دوران آپ کی نیند میں خلل پیدا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ دوسرا الکوحل کا استعمال ویسے بھی متعدد بیماریوں کے جنم کا باعث بنتا ہے، لہٰذا الکوحل سے خود کو دور رکھیں۔

سکرین کو دیکھنے کا دورانیہ

اگر آپ سونے سے قبل اپنے موبائل فون کو اسکرول کرنا چاہتے ہیں تو آپ کی نیند کا شیڈول سنگین طور پر گڑبڑ ہو سکتا ہے، جس کی وجہ موبائل فون، لیپ ٹاپ یا ٹیلی ویژن سے نکلنی والی وہ نیلی روشنی ہے، جو یہ تمام آلات خارج کرتے ہیں۔ یہ نیلی روشنی دراصل میلاٹونن (ایک ہارمون جو نیند لانے کا باعث ہے) کو دباتی ہے، جس سے آپ کا دماغ متحرک ہو جاتا ہے اور نیند اڑ جاتی ہے۔ لہٰذا رات کو موبائل فون، لیپ ٹاپ یا ٹیلی ویژن کی سکرین سے خود کو دور رکھیں تاکہ آپ ایک بھرپور نیند لے سکیں۔

The Urdu Daily WATTAN

سرینگر وطن

اقوام متحدہ نے سوڈان کے خطے کردفان میں قحط پھیلنے کا انتباہ جاری کیا، عالمی برادری سے مدد کی اپیل کی

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے سوڈان کے خطے کردفان میں بگڑتے حالات اور قحط کی دستک کے متعلق عالمی برادری کو خبردار کیا ہے۔ ایک حالیہ بیان میں اقوام متحدہ نے سخت انتباہ دیا کہ کردفان میں عام شہری تیزی سے بگڑتے ہوئے حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ادارے نے زور دیا کہ شدید لڑائی، محاصرے اور امدادی ناکہ بندی کی وجہ سے علاقے کے کچھ حصوں میں قحط کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔ نیویارک میں پریس کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کہا کہ زمین پر موجود انسانی ہمدردی کی ٹیموں نے جنوبی، مغربی اور شمالی کردفان میں تشدد میں اضافے کے سبب "بڑھتے ہوئے خطرات" کی اطلاع دی ہے۔ سوڈان کی آپریشنل انسانی ہمدردی کنٹری ٹیم نے ایک مشترکہ بیان میں خطے میں مسلح گروپس کے نئے حملوں اور "متعدد شہروں کو کاٹ دینے والے محاصرں" کی مذمت کی۔ رپورٹس کے مطابق، ڈلنگ اور کدوگلی میں ہزاروں لوگ پھنسے ہوئے ہیں۔ یہاں کے رہائشی انتہائی قلت، نقل و حرکت پر سخت پابندیوں اور بنیادی خدمات کے خاتمے کا سامنا کر رہے ہیں۔ دوجارک نے تصدیق کی کہ "کدوگلی میں قحط کی صورتحال کی نشاندہی کی گئی ہے" جبکہ مغربی کردفان کے علاقے بابانوسا میں بھی مسلسل حملوں کی اطلاعات مل رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطے میں مدد کے منتظر تقریباً ۱۱ لاکھ افراد تک پہنچنے کی کوشش کرنے والے انسانی ہمدردی کے کارکن، غیر معمولی خطرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے تمام فریقوں سے شہریوں، طبی عملے اور فرنٹ لائن ریسپونڈرز کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ امدادی ایجنسیوں نے خبردار کیا کہ کردفان میں جاری تشدد کی وجہ سے خوراک، ادویات اور دیگر اہم سامان کو عام شہریوں تک پہنچانے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ کسان کھیتوں یا منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ ان نامساعد حالات کے باعث قحط کے کردفان کی تینوں ریاستوں میں پھیلنے کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ پڑوسی علاقے شمالی دارفور میں سرگرم تنظیم سیو دی چلڈرن نے رپورٹ کیا کہ اکتوبر کے اواخر میں الفاشر سے بے گھر ہونے والے ۳۴ ہزار سے زائد افراد کورما قصبے اور سلک کیمپ میں پناہ گزین ہوئے ہیں جس کے بعد پہلے سے ہی زندہ رہنے کیلئے جدوجہد کرنے والی برادریوں پر بہت زیادہ دباؤ پڑ رہا ہے۔ واضح رہے کہ خانہ جنگی کا سامنا کر رہے سوڈان میں سوڈانی فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسیز (آر ایس ایف) کے درمیان جاری جنگ اپنے دوسرے سال میں داخل ہوچکی ہے۔ جنگ کے باعث، اب تک ہزاروں افراد ہلاک ہوئے ہیں جبکہ لاکھوں افراد بے گھر ہوچکے ہیں۔ جنگ کی وجہ سے کئی علاقوں میں انسانی بحران کے حالات پیدا ہوگئے ہیں۔

اسرائیل نے غزہ کے پورے خاندان کو 'محفوظ' علاقے میں خیمے میں زندہ جلا دیا، چھ فلسطینی جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پٹی میں جمعرات کو اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم چھ افراد شہید ہو گئے، جن میں بچے اور خواتین شامل ہیں، جبکہ اسرائیل تقریباً روزانہ کی بنیاد پر جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی جاری رکھے ہوئے ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق، ایک حملے میں اسرائیلی فوج نے فتحی ابوحسنین اور ان کے آٹھ سالہ بیٹے بلال اور دس سالہ بیٹے محمد کو ان کے خیمے میں زندہ جلا دیا۔ اسرائیلی فوج نے نام نہاد "محفوظ زون" میں واقع المواسی خیمہ کیمپ کو نشانہ بنایا جب لوگ سو رہے تھے، اور تھوڑی دیر بعد قریب کیا سپتال کے قرب و جوار میں بھی حملہ کیا۔ ان حملوں میں ۱۱ دیگر افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے پر عملدرآمد کے ۵۵ دنوں میں کم از کم ۱۹۵ بار خلاف ورزی کی ہے۔

غزہ منصوبے کا اگلا مرحلہ جلد شروع ہونے والا ہے، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا بیان

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ ان کے انتظامیہ کا غزہ کے لئے تیار کردہ منصوبے کا اگلا مرحلہ جلد ہی شروع ہونے والا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ اعلان انہوں نے ایسے وقت میں کیا جب خطے میں تشدد کی نئی لہر دیکھی جا رہی ہے۔ ٹائمس آف اسرائیل نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ بدھ کو وہائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں جب ایک صحافی نے ان سے پوچھا کہ دوسرا مرحلہ کب شروع ہوگا تو ٹرمپ نے براہِ راست جواب دینے سے گریز کیا اور کہا کہ یہ عمل اچھے طریقے سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت اچھا چل رہا ہے، ہمارے پاس مشرق وسطیٰ میں امن ہے، لوگ اسے نہیں سمجھ رہے۔ اس دعوے پر اسرائیلی فضائی حملوں میں ہونے والی اموات کی رپورٹس سے تھی۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ دوسرا مرحلہ یاہو سے متعدد امور پر بات چیت کی تھی جن میں انہوں نے نیتن یاہو سے اپنا رویہ تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ کال کے دوران ٹرمپ نے نیتن یاہو سے پوچھا کہ وہ (حماس کے جنگجو) کیوں مارے جا رہے ہیں، انہیں ہتھیار کیوں نہیں ڈالنے دیا جا رہا ہے؟ یہ سوال رفح میں مبینہ طور پر مارے گئے حماس جنگجوؤں کے تناظر میں کیا گیا تھا۔ نیتن یاہو نے جواب دیا کہ مبینہ طور پر وہ مسلح اور خطرناک ہیں، اسی لئے انہیں ختم کیا جا رہا ہے۔

سلامتی، جانچ میں خامی: امریکی سفری پابندی میں ۳۰ سے زائد ممالک کا اضافہ زیر غور

نئی دہلی (ایم این این): امریکی محکمہ داخلی سلامتی کے سکریٹری کرسٹی نویم نے کہا ہے کہ صدر ٹرمپ سفری پابندی میں توسیع کا جائزہ لے رہے ہیں، جس کی وجہ وائٹ ہاؤس کے قریب ایک افغان شہری کے ذریعے ہلاکت خیز فائرنگ کے واقعے سے جاری تنازع ہے۔ امریکہ اپنی سفری پابندی میں ۳۰ سے زائد ممالک کے اضافے پر غور کر رہا ہے، یہ بات محکمہ داخلی سلامتی کے سکریٹری کرسٹی نویم نے جمعرات کو کہی، جس سے ٹرمپ انتظامیہ کے پہلی بار اس اقدام کے نفاذ کے بعد سے اب تک کی سب سے وسیع پابندیوں کا اشارہ ملتا ہے۔ نویم نے فوکس نیوز کو بتایا، "تعداد حتمی نہیں ہے، لیکن یہ ۳۰ سے زیادہ ہے،

یورو وژن 2026ء میں اسرائیل کی شمولیت، درجنوں ممالک کا تقریب کے بائیکاٹ کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): یورو وژن ۶۲۰۲ء میں اسرائیل کی شمولیت کے خلاف درجنوں ممالک نے احتجاج کے طور پر تقریب کے بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے، غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے سبب اس کی متنازع شمولیت نے بیشتر ممالک کو غصہ میں مبتلا کر دیا۔ آئرلینڈ کا کہنا ہے کہ غزہ میں جاری جنگ اور جانی نقصان کو دیکھتے ہوئے اس مقابلے میں حصہ لینا غیر اخلاقی ہے۔ متعدد ممالک نے اعلان کیا ہے کہ وہ ۶۲۰۲ء کے یورو وژن گانے کے مقابلے کا بائیکاٹ کریں گے کیونکہ اسرائیل کی شرکت نے مقابلے میں تنازع کھڑا کر دیا ہے۔ تاہم منتظمین کے ذریعے اسرائیل کیلئے راستہ ہموار کرنے کی خبروں کے بعد یہ اعلان سامنے آئے۔ جبکہ یورپی براڈکاسٹنگ یونین (EBU) نے جنیوا میں ایک میٹنگ کے بعد کہا کہ اراکین میں "اعتماد کو مضبوط بنانے اور غیر جانبداری کو تحفظ دینے" کے لیے نافذ کی گئی اصلاحات کے حوالے سے واضح حمایت حاصل تھی۔ تاہم یونین کے بیان کے فوراً بعد، اسپین، آئرلینڈ، سلووینیا اور نیدرلینڈز کے سرکاری براڈکاسٹرز، جنہوں نے اسرائیل کے اخراج کی حمایت کی تھی، نے کہا کہ ان کے ممالک آئندہ سال مقابلے میں حصہ نہیں لیں گے۔ ڈچ براڈکاسٹر نے کہا، "تمام پہلوؤں کو پرکھنے کے بعد، براڈکاسٹر اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ موجودہ حالات میں شرکت ہماری تنظیم کیبنیادی اقدار کے مطابق نہیں ہوسکتی۔" جبکہ آئرلینڈ نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل شامل ہوا تو وہ حصہ نہیں لے گا۔ آئرش براڈکاسٹر آر ٹی ای نے کہا کہ یورپی براڈکاسٹنگ یونین کے اراکین کے اسرائیل کی شرکت پر ووٹ نہ کرانے کے فیصلے کے بعد آئرلینڈ اگلے سال یورو وژن مقابلے میں حصہ نہیں لے گا اور نہ ہی اس کی نشریات کرے گا۔

<table>
<tr><td colspan="4">انڈین ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس</td></tr>
<tr><td colspan="4">ٹینڈر نمبر۔196-2025-26-ADEN-I-ASR مورخہ 05-12-2025
سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 29-12-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دھندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔</td></tr>
<tr><td>ٹینڈر ٹائپ</td><td>ٹینڈر زمرہ</td><td colspan="2">بولی سسٹم</td></tr>
<tr><td>کھلا</td><td>کام</td><td colspan="2">سنگل بولی سسٹم</td></tr>
<tr><td>ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ</td><td>بولی شروع کی تاریخ</td><td colspan="2">بولی اختتام کی تاریخ اور وقت</td></tr>
<tr><td>04-12-2025</td><td>15-12-2025</td><td colspan="2">29-12-2025 / 15.00 بجے</td></tr>
<tr><td>نمبر شمار</td><td>ٹینڈر نمبر</td><td colspan="2">ٹینڈر کی تفصیلات</td></tr>
<tr><td>1</td><td>196-2025-26-ADEN-I-ASR</td><td colspan="2">اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ امرتسر کے تحت امرتسر یارڈ میں سینٹرل نالیوں کی مرمت اور نالی کے کور کا انتظام کا کام۔</td></tr>
<tr><td>مشتہر قیمت (روپے)</td><td>بیعانہ کی رقم</td><td>آفر کی ویلڈیٹی</td><td>مدت تکمیل کام</td></tr>
<tr><td>10515344.51</td><td>202600/-</td><td>60 دن</td><td>06 مہینے</td></tr>
<tr><td colspan="4">اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"</td></tr>
<tr><td colspan="4">نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگی۔</td></tr>
<tr><td colspan="4">3790/25
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ</td></tr>
</table>

<table>
<tr><td colspan="4">انڈین ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس</td></tr>
<tr><td colspan="4">نمبر شمار۔60-2025-26-BDGM-DRM-JAT مورخہ۔06-12-2025
Sr.DEN-I/JAT بھارت کے راشٹرپتی کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈروں کے کھلی ٹینڈرز (ای۔ ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور اختتام کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ 26-12-2025 تک 15.00 گھنٹے، بولی دہندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظرانداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب بھگتان موڈ کے ذریعے کرنے کی اجازت ہے، نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینول بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in</td></tr>
<tr><td>ٹینڈر ٹائپ</td><td>ٹینڈر زمرہ</td><td colspan="2">بولی سسٹم</td></tr>
<tr><td>کھلا</td><td>کام</td><td colspan="2">سنگل بولی سسٹم</td></tr>
<tr><td>ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ</td><td>بولی شروع کی تاریخ</td><td colspan="2">بولی اختتام کی تاریخ اور وقت</td></tr>
<tr><td>04-12-2025</td><td>12-12-2025</td><td colspan="2">26-12-2025</td></tr>
<tr><td>نمبر شمار</td><td>ٹینڈر نمبر</td><td colspan="2">ٹینڈر کی تفصیلات</td></tr>
<tr><td>1</td><td>60-2025-26-BDGM-DRM-JAT</td><td colspan="2">ADEN/BDGM کے تحت BAHL-BRML سیکشن میں RUB/LHS پر اونچائی گیجوں کی مرمت اور پینٹنگ کا کام۔</td></tr>
<tr><td>مشتہر قیمت (روپے)</td><td>بیعانہ کی رقم</td><td>آفر کی ویلڈیٹی</td><td>مدت تکمیل کام</td></tr>
<tr><td>4493751.26</td><td>89900</td><td>60 دن</td><td>12 مہینے</td></tr>
<tr><td colspan="4">اسی نوعیت کا کام: کچھ نہیں</td></tr>
<tr><td colspan="4">نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگی۔</td></tr>
<tr><td colspan="4">3794/25
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ</td></tr>
</table>

برطانیہ: پاکستان اور بنگلہ دیش کے طلبہ کے داخلے معطل یا محدود کرنے کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ کی کئی یونیورسٹیوں نے ہوم آفس کی جانب سے سخت تر امیگریشن قواعد کے نفاذ اور ویزا کے غلط استعمال سے متعلق بڑھتی ہوئی تشویش کے بعد پاکستان اور بنگلہ دیش کے طلبہ کے داخلوں کو معطل یا محدود کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانوی اخبار فائنانشیل ٹائمز نے رپورٹ کیا ہے کہ کم از کم ۹ اعلیٰ تعلیمی اداروں نے ان دونوں ممالک کو طلبہ کے ویزوں کے لئے 'ہائی رسک' کیٹیگری میں رکھ کر اپنے داخلہ پالیسیوں کو سخت کر دیا ہے تاکہ بین الاقوامی درخواست گزاروں کی اسپانسرشپ کی اہلیت برقرار رکھی جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق یہ اقدام بین الاقوامی طلبہ کی جانب سے پناہ کی درخواستوں میں اضافے کے بعد سامنے آیا ہے جس کے باعث برطانوی وزراء نے خبردار کیا تھا کہ اسٹڈی روٹ کو آبادکاری کے لئے پچھلے دروازے کے طور پر استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ اقدامات کرنے والی یونیورسٹیوں میں، یونیورسٹی آف چیسٹر نے ویزوں کے انکار میں حالیہ اور غیر متوقع اضافے کا حوالہ دیتے ہوئے ۶۲۰۲ء کی خزاں تک پاکستان سے داخلے معطل کر دیئے ہیں۔ یونیورسٹی آف وولورہیمپٹن پاکستان اور بنگلہ دیش، دونوں سے انڈر گریجویٹ درخواستیں قبول نہیں کر رہی، جبکہ یونیورسٹی آف ایسٹ لندن نے پاکستان سے بھرتیاں مکمل طور پر روک دی ہیں۔ سنڈر لینڈ، کوونٹری، ہرٹفورڈ شائر، آکسفورڈ بروکس، گلاسگو کیلیڈونین اور نجی ادارہ بی پی پی یونیورسٹی نے بھی دونوں ممالک سے داخلوں کو روک دیا ہے یا کم کر دیا ہے۔ یہ پابندیاں اس ریگولیٹری تبدیلی کے بعد سامنے آئی ہیں جو ستمبر میں نافذ ہوئی جس کے تحت بین الاقوامی طلبہ کو اسپانسر کرنے والے اداروں کے لئے ویزا انکار کی زیادہ سے زیادہ قابل اجازت شرح ۱۰ فیصد سے کم کر کے ۵ فیصد کر دی گئی ہے۔ فائنانشیل ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ پاکستانی اور بنگلہ دیشی طلبہ کی ویزا درخواستوں کی انکار کی شرح بالترتیب ۱۸ اور ۲۲ فیصد ہے جو نئی حد سے کہیں زیادہ ہے۔ دونوں ممالک کے درخواست گزار مجموعی طور پر ۲۳ ہزار ۳۹ ویزا انکار میں سے نصف کے برابر ہیں جو ہوم آفس نے ستمبر ۵۲۰۲ء تک کے سال میں درج کیے تھے۔ ان دونوں ممالک سے پناہ کی درخواستوں میں بھی اضافہ ہوا ہے جن میں سے کئی ایسے طلبہ کی جانب سے تھیں۔

امریکہ نے وینزویلا کے لیے سطح 4 کا انتباہ جاری کیا، اپنے شہریوں کو نکلنے کی ہدایت

نئی دہلی (ایم این این): امریکی محکمہ خارجہ نے بدھ کو وینزویلا کے لیے اپنا اعلیٰ ترین سفری انتباہ سطح ۴ دوبارہ جاری کیا، جس میں تمام امریکی شہریوں اور قانونی مستقل رہائشیوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر ملک چھوڑ دیں۔ جو پہلی بار مئی میں جاری کیا گیا تھا اور مکمل جائزے کے بعد بغیر کسی تبدیلی کے تجدید کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ سطح ۴ سنگین خطرات سے خبردار کرتا ہے، جن میں غلط حراست، تشدد، دہشت گردی، اغوا، قوانین کا خودسرانہ نفاذ، پرتشدد جرائم، شہری بے امنی، اور وینزویلا کی صحت کے نظام کا زوال شامل ہیں۔ انتباہ میں کہا گیا ہے کہ وینزویلا میں موجود تمام امریکی شہریوں اور قانونی مستقل رہائشیوں کو سختی سے مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ فوری طور پر وہاں سے روانہ ہو جائیں۔ انتباہ میں دہرایا گیا ہے کہ امریکہ نے ۹۱۰۲ء میں اس جنوبی امریکی ملک کے دارالحکومت کراکس سے تمام سفارتی عملے کو واپس بلا لیا تھا،

گوگل پر سب سے زیادہ سرچ کیا جانے والا نمبر 5201314، جانئے اس کا معنی کیا ہے؟

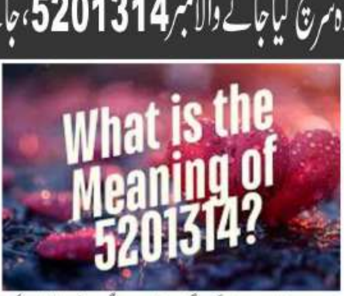

نئی دہلی (ایم این این): محبت کا اظہار کرنے کے شاید دس لاکھ طریقے ہوں، اور اپنے محبوب کو اپنے جذبات بتانے کے ہزاروں جملے۔ لیکن انٹرنیٹ کے دور میں نئی اصطلاحات سامنے آرہی ہیں، جن میں سے کچھ دوسروں سے زیادہ انوکھی ہیں۔ ۵۲۰۲ء میں گوگل پر سب سے زیادہ سرچ کی جانے والی اصطلاحات میں سے ایک 5201314 رہی۔ اسٹیمپیڈ اور مے ڈے، کے درمیان جگہ بنانے والا یہ ہندسوں والا لفظ اس سال گوگل پر سب سے زیادہ سرچ کیے جانے والے معانی میں شامل تھا۔ اگر آپ انٹرنیٹ رجحانات، خاص طور پر رومانوی والوں، سے واقف نہیں ہیں، تو اس کی عددی ترکیب دیکھ کر یہ آپ کو تجسس میں ڈال سکتا ہے۔ تو آخر یہ ہے کیا؟ آئیے سمجھتے ہیں۔ گوگل نے اپنے سالانہ "ایئر ان سرچ" فیچر کا اعلان کیا ہے، جو سال کے سب سے زیادہ سرچ کیے گئے موضوعات کا خلاصہ پیش کرتا ہے، اور لوگوں کی سب سے زیادہ تجسس کی چیزوں پر دلچسپ نظر ڈالتا ہے۔ اس میں ٹرینڈنگ خبریں، پاپ کلچر، اور عالمی و مقامی دلچسپیاں شامل ہیں۔ معلومات کی زیادتی کے دور میں، لوگوں کا اپنی دلچسپی کی اصطلاحات کے معنی ڈھونڈنا ایک عام بات بن گئی ہے۔ جیسے جیسے قومی دلچسپی کے معاملات اس سال سرخیوں میں رہے، لوگوں نے سیز فائر اور، ماک ڈرل، جیسی اصطلاحات کے معنی ڈھونڈے، خاص طور پر جب ہند پاک کشیدگی میں اضافہ ہوا۔ تاہم، لوگوں کی سرچ نے یہ بھی ظاہر کیا کہ لوگوں نے سوشل میڈیا پر اپنی بات کا اظہار کیسے کیا۔ پانچویں نمبر پر 5201314 تھا، ایک چینی انٹرنیٹ سلینگ ہے، جسے لوگوں نے اس سال گوگل پر کثرت سے ڈھونڈا۔ اس اصطلاح کا مطلب "مینڈرن" زبان میں "میں تم سے عمر بھر محبت کرتا/کرتی ہوں"۔ واضح رہے کہ یہ اصطلاح ہندوستان میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ٹرینڈ کرتی رہی، جو ثقافتی تبادلے کے انٹرنیٹ رجحانات اور نوجوان نسل میں عالمی سلینگ کے بڑھتے ہوئے استعمال کا حصہ ہے۔ نیز، ہندسوں میں ایک ایسی کشش ہے جو لوگوں کو مبہوت کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، ۳۲۱ طویل عرصے سے نوجوانوں میں "آئی لو یو" کا عددی ورژن رہا ہے۔ دراصل اس کوڈ کی اصل چینی انٹرنیٹ کلچر سے ہے جہاں محبت کے اظہار کے لیے ہندسے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے جب 520 بولا جاتا ہے تو یہ مینڈرن جملہ (وو آئی نی) سے بہت ملتا جلتا ہے، جس کا مطلب ہے، "میں تم سے محبت کرتا/کرتی ہوں۔" اس سلینگ کے دوسرے حصہ 1314 کی بات کریں، تو یہ ہندسے (یی شینگ یی شی) سے ملتے ہیں،

ہانگ کانگ: آتشزدگی میں بچ جانے والے ولیم لی "ہیرو" کہلائے جانے سے خفگی کا شکار

نئی دہلی (ایم این این): ہانگ کانگ کے ولیم لی نے اپنے پڑوسیوں کو اس آگ سے بچانے میں مدد کے بعد سے "ہیرو" کے لیبل سے الجھن میں مبتلا ہیں، جو ان کی پیدائش کے بعد سے ہانگ کانگ کے اپارٹمنٹس کے اس بلاک کو نگل گئی جسے وہ اپنا گھر کہتے تھے۔ اس کے بجائے وہ اس احساس جرم سے پریشان ہیں کہ وہ وانگ فوک کورٹ میں لگنے والی آگ سے مزید لوگوں کو بچا سکتے تھے، جس میں کم از کم ۱۵۹ افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ ۴۰ سالہ ولیم روتے ہوئے کہتے ہیں کہ "میرا دل ٹوٹ جاتا ہے جب بھی کوئی مجھے ہیرو کہتا ہے۔" بدقسمتی سے ولیم اس وقت گھر پر ہی تھے جب یہ حادثہ پیش آیا۔ جب ان کی اہلیہ نے فون کر کے بتایا کہ ان کی عمارت وانگ چیونگ ہاؤس میں آگ لگ گئی ہے۔ جلد بازی کرنے کے بجائے، انہوں نے تقریباً ۱۰ منٹ تک اپنا سامان پیک کیا۔ لیکن جیسے ہی انہوں نے دروازہ کھولا، سانحے کی وسعت بالکل واضح ہوگئی:

جھوٹ کو کیسے پکڑیں؟

تحریر----
تحریم قاضی

انسانی رویے دلچسپ اور پراسرار ہوتے ہیں۔ان رویوں کی پُر اسراریت کو جانچنے اور جاننے کی جستجو ہمیشہ سے رہی ہے اور اس ضمن میں نفسیات کے اندر ذیلی شعبوں میں کام بھی کیا جا رہا ہے۔

انسان کواشرف المخلوقات کا درجہ دیا گیا ہے اور اسے سوچنے سمجھنے کا اختیار بھی دیا گیا ہے جس کا استعمال وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے۔انسان کی پہچان اس کے رویوں سے ہوتی ہے اور انسانی رویوں کو سمجھنا ایک پیچیدہ عمل ہے۔سچ اور جھوٹ ایسی قوتیں ہیں جو انسانی کردار کا خاصا ہیں۔دنیا کا کوئی بھی مذہب ہو یا معاشرہ وہاں سچ کو پسندیدہ جبکہ جھوٹ کو قابل نفرت جانا جاتا ہے۔لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ سچ بولنے والوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔جھوٹ کی کثرت معاشرے کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے اور اس کی زد میں سادہ اور معصوم لوگوں کی اکثرت ہی آتی ہے۔
جھوٹ بولنے والے اس مہارت سے سامنے والے کو شیشے میں اتارتے ہیں کہ وہ شک بھی نہیں کرپاتا۔معاشرے میں ایسے دھوکے باز جھوٹے لوگ آپ کو اپنے اردگرد کثرت سے دکھائی دیتے ہیں اور اگر ان کا جھوٹ پکڑا جائے تو وہ مہارت سے اسے بھی کسی دوسرے پر ڈال کر چلتے بنتے ہیں۔جھوٹ انسانی رویوں میں ایک پیچیدہ مگر عام رویہ ہے اور اس کو پہچاننا مشکل ہے۔اس حوالے سے سائنسی تحقیق کا دائرہ فی الحال محدود ہے کہ لوگ کیسے جھوٹ بولتے ہیں لیکن اسی ضمن سن **2004**ء میں ایک مشہور ویب سائٹ نے پول کروایا جس کے نتائج میں **96** فیصد لوگوں نے قبول کیا کہ وہ کبھی کبھار جھوٹ بولتے ہیں۔
سن **2009**ء میں ایک تحقیق شائع ہوئی جس میں ایک ہزار امریکی افراد میں سے **60** فیصد نے یہ دعویٰ کیا کہ وہ بلکل جھوٹ نہیں بولتے۔لیکن محققین نے اس کے نتیجے میں یہ دیکھا کہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں لیکن اس کو تسلیم نہیں کرتے۔حقیقت یہ ہے کہ لوگ وقتاً فوقتاً جھوٹ بولتے ہیں کچھ دوسروں کو خوش کرنے کے لئے اور کچھ دھوکا دینے کے لئے۔اب جھوٹے کو پکڑنا ایک ایسی مشکل چیز ہے جو جوئے شیر لانے کے برابر ہے لیکن پھر بھی کچھ ایسی علامات ہوتی ہیں جنھیں دیکھ کر چونکنا ہو جانا بہتر ہے۔
مبہم ہوں تفصیلات پیش کرنے کو کہیں۔
سوال کو دہرائیں
جملوں کو ٹکڑوں میں بولیں
جب کسی کہانی کو بدلا جائے تو اس میں تفصیلات فراہم کرنے میں ناکام رہنا
اگر سامنے والا بالوں میں ہاتھ پھیرے یا انگلیوں سے ہونٹوں کو دبائے۔
اگر آپ کو شک ہو کہ کوئی جھوٹ بول رہا ہے تو اس کی نشاندہی کرنے کے لئے آپ ان چند اشاروں پر عمل کریں جو جھوٹے افراد کی نشاندہی میں معاون ہوتے ہیں۔

ظاہری رویہ

جب بھی جھوٹ پکڑنے کی کوشش کی جاتی ہے اس میں لوگوں کی حرکات وسکنات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔کیونکہ رویے پہچان کرواتے ہیں۔جیسے کہ کوئی جھوٹ بول رہا ہے تو وہ کانپے گا، تاثرات کو چھپانے کی کوشش کرے گا، یاخفت چھپانے کے لئے انگلیاں چٹخائے گا، بالوں سے کھیلے گا، ہونٹوں یا ماتھے پہ انگلیوں سے دباؤ ڈال کر مسلنے کی کوشش کرے گا۔یہ ساری نشانیاں اس کی اندرونی کشمکش کی ہیں جو وہ اپنے جھوٹ کو چھپانے کی تگ و دو میں کرے گا۔
گو کہ یہ نشانیاں کسی جھوٹے شخص کی اندونی خلفشار کی عکاسی کرتی ہیں لیکن تحقیق بتاتی ہے کہ ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک ماہر نفسیات جو سن **1970** سے آنکھوں کی حرکت پر تحقیق کر رہے تھے ان کے مطابق جھوٹ کا آنکھوں کی حرکت سے کوئی لینا دینا نہیں۔ان کے مطابق آنکھوں کی جنبش اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ کوئی شخص اپنی یاداشت کو کھنگھالنے کی تگ و دو میں ہے۔اس کے علاوہ بھی کئی تحقیقی مقالوں سے معلوم ہوتا ہے کہ گو آنکھوں کی حرکت اور ایسے کچھ اشارے جھوٹ بولنے والوں کی شناخت میں معاون ہوسکتے ہیں لیکن یہ انتہائی کمزور نشانیوں میں سے ایک ہو سکتے ہیں۔یہاں اس بات کو سمجھنا ضروری ہے کہ گو ظاہری اسباب معاون ہوسکتے ہیں لیکن تمام اشاروں اور صورت حال کو سمجھنا ضروری ہے۔

آواز اور گفتگو

بے یقینی اور بولنے میں دشواری احساس جرم کی عکاسی کرسکتی ہے اگر سامنے والے کو خود اپنی باتوں پر یقین نہ ہو اور وہ بلاوجہ کی حساسیت کا مظاہرہ کرے تو اس کا مطلب ہے وہ جھوٹ بول رہا ہے۔
ہماری گفتگو ہمارے کردار کی عکاسی کرتی ہے۔ہم جو کرتے ہیں اس کا اظہار اپنی گفتگو کے ذریعے سے کرتے ہیں۔محققین نے اس ضمن میں ایک طریقہ یہ بتایا ہے کہ جھوٹ کو پکڑنے کے لئے تاریخی ترتیب کے بجائے اس کو الٹا کر کے دیکھا جائے یعنی اس سے پہلے کیا ہوا اس سے پہلے کیسے ہوا؟ اس طرح کے اضافی چیلنج سے دیگر زبانی اور غیر زبانی اشاروں کی شناخت آسانی سے ہوسکتی ہے۔
جھوٹے لوگوں کو اپنے جھوٹ کو چھپانے کے لئے زیادہ ذہنی صلاحیتوں کا استعمال کرنا پڑتا ہے اور وہ اپنے طرز عمل کو قابو میں رکھنے اور اپنی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لئے تگ و دو میں رہتے ہیں۔جھوٹ ذہنی طور پر نقصان دہ ہوتا ہے اور اس سے سنگین ذہنی پیچیدگیوں میں اضافہ ہوسکتا ہے جس کے نتیجے میں رویے سے ظاہر ہونے والی تبدیلیاں واضح ہوتی ہیں۔اس ضمن میں اسی لوگوں پر ایک واقعے کو لے کر ایک تحقیق کی گئی ان میں سے آدھے لوگوں کو الٹ ترتیب میں کہانی کی تفصیلات بتانے کا کہا گیا جبکہ آدھے لوگوں کو زمانی اعتبار سے اور محققین اس نتیجے پر پہنچے کے ریوس آرڈر کے ذریعے جھوٹ کو پکڑنے کے زیادہ امکانات موجود ہوتے ہیں۔
کیونکہ جب زمانی اعتبار سے یعنی ترتیب وار کوئی کہانی گھڑی جاتی ہے تو اس میں جھوٹ بولنے والے کو یہ موقع مل جاتا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے حوالوں کو جوڑ سکتا ہے۔لیکن جب یہ الٹی ترتیب میں ہو تو اس کے پاس جھوٹ گھڑنے کے کم سے کم امکانات ہوتے ہیں۔ایک اور تجربے میں پولیس افسران نے ٹیپ کئے گئے انٹرویوز کو جانچا کے ان میں سے کون جھوٹ بول رہا ہے اور کون نہیں۔تو معلوم ہوا کہ زمانی اعتبار کے بجائے ریورس آرڈر انٹرویوز میں جھوٹ کو پکڑنا آسان تھا۔

چھٹی حس

کبھی کبھی اپنے اوپر بھروسہ کر کے اپنے اندر کی آواز کو سنتے ہوئے بھی اس کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کوئی جھوٹ بول رہا ہے یا نہیں۔ہمیں دیگر حسیات کے ساتھ ساتھ قدرت نے ایک چھٹی حس بھی دے رکھی ہے اور یہ بعض ایسے مواقع پر ہمیں معاونت دیتی ہے جہاں ہم عقل وشعور کے سارے گھوڑے دوڑا چکے ہوتے ہیں اور پھر بھی ایک آواز آپ کو اندر سے آرہی ہوتی ہے جو بلکل ایک سگنل کی مانند ہوتی ہے۔بظاہر سب ٹھیک ہونے کے باوجود بھی آپ کو لگتا ہے کچھ تو گڑبڑ ہے اور یہی وہ مدد ہے جو قدرت کرتی ہے اور یہ ہماری چھٹی حس کی صورت میں ہوتا ہے۔
لاشعوری طور پر بھی بعض اوقات آپ کے ذہن میں کسی کے لئے دھوکہ باز اور بے ایمان جیسے الفاظ ابھرتے ہیں۔اور یہ ہمارے جبلت میں شامل ہوتا ہے۔

جھوٹ کو پکڑنا مشکل کیوں ہوتا ہے؟

اکثر اس بات پر توجہ دی جاتی ہے کہ وہ ظاہری اشارے کونسے ہیں جن سے جھوٹ کو پکڑا جاسکے لیکن جبلت پر بھروسہ کرنا اس میں بہترین ہے۔لوگ جھوٹ کو پکڑنے سے جڑے دقیانوسی تصورات جیسے آنکھوں سے آنکھ نہ ملانا، چڑچڑا پن اور دیگر پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں جو کسی نہ کسی حد تک درست ہے مگر اہم چیز کسی کے قول کے بجائے اس کے عمل کو پرکھنا ہے۔کہنے کو تو کوئی آسمان سے چاند تارے توڑ لانے کا دعوے دار بھی ہوسکتا ہے لیکن حقیقت میں وقت آنے پر کسی شخص کا طرزِ عمل بتاتا ہے کہ وہ اپنے قول وفعل میں کس قدر سچا اور کھرا ہے یا تضاد کا شکار ہے۔
عموماً جھوٹے افراد سے ایک دو ملاقات میں آپ کے اندر لگا قدرت کا میٹر آپ کو سرخ سگنل دینے لگتا ہے اب بعض اوقات ہمیں اس کو رد کر دیتے ہیں اور پھر سے انہی لوگوں پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ کرنے لگتے ہیں تو اس میں قصور ہمارا اپنا ہی ہوتا ہے۔دنیاوی اور دینوی دونوں اعتبار سے جھوٹ کو ناپسند کیا گیا ہے۔

ایک حدیث میں آتا ھے کہ مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔ جس کا مفہوم یہ ھے کہ کسی نے اگر دھوکہ دیا ھے تو اس پر دوبارہ اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ جس کی فطرت میں دھوکہ ھے وہ ھر بار آپ کو دھوکہ ھی دے گا۔جھوٹے شخص پر دوبارہ اعتبار کرنے سے بڑی کوئی غلطی ھو ھی نہیں سکتی۔سو اگر آپ کا واسطہ کسی ایسے شخص سے پڑتا ھے جو آپ سے تو سچ بولنے کا دعویٰ کر رھا ھے مگر کسی دوسرے سے بیک وقت جھوٹ بول رھا ھے تو یاد رکھیں وہ آپ سے بھی موقع ملنے پر جھوٹ ھی بولے گا۔سو ایسے شخص سے لین دین کے معاملات کو ترک کردیں اور ان سے مختصر بات کریں۔ اور سب سے اھم تربیت کا عنصر ھے اپنے بچوں کو سچ بولنے کی ترغیب ھی نہ دیں بلکہ ان سے سچ بولیں اور ان کے سامنے سچائی کو رکھیں۔ کیونکہ سچائی عین ایمان ھے۔

وطن سرینگر

ہندوستان کی تحریک آزادی میں اردو شاعری کا رول

کاکوری کیس کے ہیرو رام پرشاد بسمل اکثر ایک غزل اکثر اپنے تقاریر میں پڑھا کرتے تھے۔ یہ غزل تحریک آزادی کے کسی منشور سے کم نہیں ہے۔ جب جنگ آزادی میں شاعری کے رول کی بات آئے گی، ان شعروں کا حوالہ ضرور دیا جائے گا۔

سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے
اے شہید ملک و ملت میں ترے اوپر نثار
لے تری ہمت کا چرچا غیر کی محفل میں ہے
وقت آنے دے دکھا دیں گے تجھے اے آسماں
ہم ابھی سے کیوں بتائیں کیا ہمارے دل میں ہے

رام پرساد بسمل انگریزوں کو ملک سے بھگانے اور وطن عزیز کو انکے چنگل سے آزاد کرانے کیلئے اکثر اپنے تقاریر کا آغاز ان ہی انقلابی اشعار سے کرتے تھے۔ یہ اشعار صرف واہوائی کیلئے نہیں بلکہ ہندوستانیوں کے دلوں میں جزبہ آزادی جگانے کیلئے موثر ہتھیار کا کام کرتے تھے۔ ایسے ہی اردو کے لاتعداد شعراء کرام ہیں جنہوں نے اپنے انقلابی اشعار کے زریعے ملک کے نوجوانوں میں آزادی کی قندیل کو روشن کیا اور اس لو کو تب تک بجھنے نہیں دیا جب تک نہ ہمارا ملک ہندوستان انگریزوں کی غلامی سے آزاد نہیں ہوا۔

یوں تو اردو شعر و ادب میں وطنیت کا تصور ابتدا سے ہی ملتا ہے۔ اردو کا ادبی سرمایہ حب الوطنی، وطن پرستی اور ملک دوستی کے جذبے سے مالا مال ہے۔ امیر خسرو نے اپنے ہندوستانی ہونے پر فخر کا اظہار اپنی شاعری کے ذریعے بھی کیا ہے۔ ابتدائی شعرا میں قلی قطب شاہ، نصرتی، ولی سمیت کم و بیش تمام شاعروں نے وطن کے نغمے گائے ہیں۔ تحریک آزادی کے دوران یہ حب الوطنی غلامی کے خلاف صدائے احتجاج اور نعرہ انقلاب میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ میر، مصحفی، سودا، یقین سے لے کر غالب تک جن شعرا نے غدر کے دوران یا اس سے قبل وطن کے دکھ کو دیکھا تو ان کے قلم نے شہر آشوب لکھ کر وطن سے محبت کا اظہار کیا۔ اجڑتی دہلی کا نوحہ اس وقت کے متعدد قلم کاروں نے لکھا۔ بغاوت سے قبل فرنگیوں کی مخالفت کا اثر اس وقت کے شعرا پر خوب نظر آتا ہے اور فضاؤں میں قومی اتحاد کے نغمے گونج اٹھتے ہیں۔ انقلاب کے دوران جو شعرا موجود تھے ان میں سے بیشتر نے اس وقت کے مصائب کو خود بھی جھیلا ہے۔ محمد علی جوہر، مولانا آزاد، ظفر علی خان، حسرت موہانی جیسے ادبا اور شعرا تو باقاعدہ مجاہدے میں شامل رہے۔ ان قلم کاروں نے میدان فکر و عمل دونوں میں اپنی خدمات کو تسلیم کرایا۔ حالی، شبلی اور آزاد نے اپنی نظموں سے ایک ایسی جوت جگائی کہ ذہن و دل روشن اور عزائم منور ہو گئے۔ اقبال کے جذبہ حب الوطنی کو کیسے فراموش کیا جا سکتا ہے۔ 'سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا' تو وقت کے ماتھے پر ہمیشہ جھلملانے والا جھومر ہے ہی، ان کی اور بھی کئی نظمیں قابل ذکر ہیں۔

بیسویں صدی کے آغاز میں ہی تحریک آزادی کے اثرات نمایاں تھے۔ ترقی پسند شعرا نے تحریک آزادی کو مہمیز کیا۔ مخدوم محی الدین، مجاز لکھنوی، جوش ملیح آبادی، فیض احمد فیض، اختر الایمان، سردار جعفری، کیفی اعظمی، نشور واحدی، ساحر لدھیانوی، سلام مچھلی شہری، معین احسن جذبی، ن. م. راشد، میراں جی وغیرہ نے جذبہ حریت اور آزادی کی امنگ کو اپنی شاعری میں ابھارتے ہوئے صدائے احتجاج اور نعرہ انقلاب بلند کیا۔ نہ صرف نظم گو شعرا نے بلکہ غزل گویوں نے بھی اپنی ذمہ داری نبھانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ یعنی اگر ایک طرف جوش جیسے انقلابی شاعر ولولہ انگیز نظمیں کہہ رہے تھے تو دوسری طرف مجروح جیسے غزل گو بھی اپنی ایمائیت اور ایجاز بیانی کے ساتھ آواز میں آواز ملا رہے تھے۔ امید کی کرن کے ساتھ اتحاد کا پیغام عام کرتا مجروح کا یہ شعر سدا بہار ہو گیا:

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

سید سلیمان ندوی، وحید الدین سلیم، نیاز فتح پوری، اقبال سہیل، تلوک چند محروم، افسر میرٹھی، جگر مراد آبادی، حفیظ جالندھری، آنند نرائن ملا، روش صدیقی، افسر میرٹھی نے بھی تحریک آزادی کے زیر اثر پر تاثیر نظمیں کہیں اور آزادی کے متوالوں کی حوصلہ افزائی کی۔

محمود انصاری: ایک انڈین 'جاسوس' کی کہانی

جنھیں اپنے بھی اپنانے سے گریزاں ہیں

نیاز فاروقی
بی بی سی، نئی دہلی

انڈین سپریم کورٹ نے حکومت کو ایک ایسے شخص کو 10 لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے جن کا دعویٰ تھا کہ انھیں 1970 کی دہائی میں انڈیا کی ایک خفیہ ایجنسی نے جاسوسی کی غرض سے پاکستان بھیجا تھا جہاں وہ پکڑے گئے اور انھیں جاسوسی کے الزام میں 14 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ دونوں ہمسایہ ممالک میں ایک دوسرے کے لیے جاسوسی کے الزامات کے تحت گرفتاریاں غیر معمولی نہیں تاہم عدالت کی جانب سے کسی شخص کو معاوضہ دینے کا حکم یقیناً اپنی نوعیت کا منفرد واقعہ ہے۔ انڈین سپریم کورٹ نے اس کیس کو 'عجیب حقائق اور حالات' پر مبنی قرار دیتے ہوئے محمود انصاری نامی شخص کو معاوضہ ادا کرنے کا حکم تو دیا لیکن اپنے فیصلے میں عدالت نے محمود انصاری کے 'انڈین جاسوس' ہونے اور جاسوسی کی غرض سے 'پاکستان مشن پر جانے' کے دعوے کو قبول کرنے سے گریز کیا۔

محمود انصاری کا تعلق انڈیا کی ریاست راجستھان کے شہر کوٹا سے ہے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ میں حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) وکرم جیت بنرجی نے اس بات پر زور دیا کہ انڈین حکومت کا انصاری سے کوئی لینا دینا نہیں۔ مگر انصاری کے وکیل سمرو جے سنگھ نے بی بی سی اُردو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں تمام تر ثبوت جیسا کہ محکمہ ڈاک، سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس اور محمود انصاری کے درمیان تمام تر رابطوں کی تفصیلات عدالت کے سامنے پیش کیں جس سے ثابت ہوا کہ انصاری نے سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس کے لیے کام کیا اور اسی بنیاد پر انھیں معاوضہ ادا کرنے کے احکامات جاری ہوئے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ان دستاویزات کی بنیاد پر عدالت کا مؤقف تھا کہ 'ہاں، وہ جاسوس تھے لیکن یہ حکومتی پالیسی ہے کہ ہم انھیں براہ راست یہ نہیں کہہ سکتے۔ لہٰذا جس طرح حکومت نے ان کی ذمہ داری لینے سے انکار کیا، ہم بھی ان کے دعوے کو مسترد کرتے ہیں۔' محمود انصاری کا تعلق انڈیا کی ریاست راجستھان کے شہر کوٹا سے ہے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ میں حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) وکرم جیت بنرجی نے اس بات پر زور دیا کہ انڈین حکومت کا انصاری سے کوئی لینا دینا نہیں۔ مگر انصاری کے وکیل سمرو جے سنگھ نے بی بی سی اُردو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں تمام تر ثبوت جیسا کہ محکمہ ڈاک، سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس اور محمود انصاری کے درمیان تمام تر رابطوں کی تفصیلات عدالت کے سامنے پیش کیں جس سے ثابت ہوا کہ انصاری نے سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس کے لیے کام کیا اور اسی بنیاد پر انھیں معاوضہ ادا کرنے کے احکامات جاری ہوئے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ان دستاویزات کی بنیاد پر عدالت کا مؤقف تھا کہ 'ہاں، وہ جاسوس تھے لیکن یہ حکومتی پالیسی ہے کہ ہم انھیں براہ راست یہ نہیں کہہ سکتے۔ لہٰذا جس طرح حکومت نے ان کی ذمہ داری لینے سے انکار کیا، ہم بھی ان کے دعوے کو مسترد کرتے ہیں۔'

انڈین اخبار 'ہندوستان ٹائمز' کے مطابق عدالت نے کہا کہ 'کوئی بھی حکومت اپنے خصوصی ایجنٹوں کو قبول نہیں کرتی۔ کوئی بھی حکومت اُن کی ملکیت نہیں لیتی۔۔۔ شاید یہ صحیح نہ ہو لیکن یہ اسی طرح کام کرتا ہے۔' محمود انصاری نے کوٹا شہر سے بی بی سی سے فون پر بات کرتے ہوئے اس فیصلے کو انصاف کی جیت قرار دیا تاہم اُن کی بیٹی فاطمہ، جو اپنے والد کی پاکستان میں گرفتاری کے وقت فقط 11 ماہ کی تھیں، کا کہنا تھا کہ اُن کے والد کو 'پورا انصاف' نہیں ملا۔

محمود انصاری پاکستان کیسے پہنچے؟

ریلوے پوسٹل سروس کے ملازم محمود انصاری نے سپریم کورٹ میں دائر اپنی پٹیشن میں دعویٰ کیا کہ انھیں انڈیا کے سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس نے پاکستان جا کر جاسوسی کرنے کی دعوت دی اور اس مقصد کے لیے انھیں انڈین حکومت کے خفیہ محکمے کی درخواست پر راجستھان کے کوٹا شہر سے ریاستی دارالحکومت جے پور میں منتقل کیا گیا۔ ان کے دعوے کے مطابق انھوں نے سنہ 1976 میں دو دفعہ مختصر دورانیے کے پاکستان کے دورے کیے اور وہاں اپنا 'خفیہ مشن' کامیابی سے مکمل کیا لیکن اُسی سال دسمبر (1976) میں وہ 21 دن پر محیط تیسرے سفر کے بعد جب پاکستان سے انڈیا واپس لوٹ رہے تھے تو سرحد عبور کرنے سے پہلے پاکستانی رینجرز نے انھیں گرفتار کر لیا۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے محمود انصاری نے دعویٰ کیا کہ دراصل اُن کے گائیڈ نے انھیں دھوکہ دیا کیونکہ 'وہ شاید ڈبل ایجنٹ تھا۔' ان کا دعویٰ ہے کہ وہ کاغذ پر کوڈ الفاظ میں 'کچھ لکھ کر' پاکستان سے لا رہے تھے اور وہ کاغذ انھوں نے اپنے کپڑوں کے کالر میں چھپا رکھا تھا۔ انھوں نے مزید دعویٰ کیا کہ 'لیکن تشدد کرنے پر آدمی کب تک معلومات چھپا سکتا ہے۔ میں کوئی بدمعاش تو ہوں نہیں۔ کب تک برداشت کرتا۔ اصل میں کالر میں سے کاغذ برآمد ہونے پر بات خراب ہو گئی اور اس پر درج کوڈ کے باعث وہ (پاکستان رینجرز) سب کچھ سمجھ گئے۔' محمود کے مطابق انھیں سنہ 1978 میں جاسوسی کے الزام میں 14 سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی۔ انھوں نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ انھیں پاکستان میں ایک 'خاص کام' سرانجام دینے کے احکامات موصول ہوئے تھے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ وہ 'سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس' کی رہنمائی اور کنٹرول میں قوم کے مفاد میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ اُن کی بیٹی فاطمہ نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان میں پکڑے جانے کے بعد تقریباً دو سال تک ان کی فیملی یہ سمجھتی رہی کہ شاید ان کے ساتھ کوئی حادثہ ہو گیا ہے۔

فاطمہ بتاتی ہیں کہ 'ممی والد کے سینیئر افسران کے پاس گئیں۔ ان لوگوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔ لیکن ممی کی بے بسی دیکھ کر انھوں نے اشارے میں کہا کہ وہ واپس آ جائیں گے۔' فاطمہ کے مطابق اُن کے والد کی غیر موجودگی اور ان کے حق کی لڑائی میں 'ہمارا سب کچھ بک گیا۔ زیورات، زمین، سائیکل، ریڈیو، یہاں تک کہ برتن تک بک گئے۔ والدہ رات کے دو تین بجے تک سلائی کا کام کرتی تھیں۔ انھوں نے گزر اوقات کے لیے سبزی تک بیچی۔' 'ہماری ایسی حالت ہو گئی تھی جیسا کہ کسی کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیا گیا ہو۔' انصاری کے مطابق قید کے دوران جب انھیں موقع ملا تو انھوں نے پوسٹل سروس، خفیہ محکمہ اور اپنی اہلیہ کو اپنے حالات کے بارے میں مطلع کیا۔ سپریم کورٹ میں اپنی پٹیشن میں انصاری نے دعویٰ کیا کہ قید کے دوران کویت میں مقیم اُن کے ایک رشتہ دار نے لاہور ہائیکورٹ کے بہاولپور بینچ میں ان کی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے رہائی کی درخواست دائر کی اور آخر کار سنہ 1987 میں انھیں رہا کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ فاطمہ بتاتی ہیں کہ 'ممی والد کے سینیئر افسران کے پاس گئیں۔ ان لوگوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔ لیکن ممی کی بے بسی دیکھ کر انھوں نے اشارے میں کہا کہ وہ واپس آ جائیں گے۔' فاطمہ کے مطابق اُن کے والد کی غیر موجودگی اور ان کے حق کی لڑائی میں 'ہمارا سب کچھ بک گیا۔ زیورات، زمین، سائیکل، ریڈیو، یہاں تک کہ برتن تک بک گئے۔ والدہ رات کے دو تین بجے تک سلائی کا کام کرتی تھیں۔ انھوں نے گزر اوقات کے لیے سبزی تک بیچی۔' 'ہماری ایسی حالت ہو گئی تھی جیسا کہ کسی کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیا گیا ہو۔' انصاری کے مطابق قید کے دوران جب انھیں موقع ملا تو انھوں نے پوسٹل سروس، خفیہ محکمہ اور اپنی اہلیہ کو اپنے حالات کے بارے میں مطلع کیا۔ سپریم کورٹ میں اپنی پٹیشن میں انصاری نے دعویٰ کیا کہ قید کے دوران کویت میں مقیم اُن کے ایک رشتہ دار نے لاہور ہائیکورٹ کے بہاولپور بینچ میں ان کی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے رہائی کی درخواست دائر کی اور آخر کار سنہ 1987 میں انھیں رہا کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ فاطمہ بتاتی ہیں کہ 'ممی والد کے سینیئر افسران کے پاس گئیں۔ ان لوگوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔ لیکن ممی کی بے بسی دیکھ کر انھوں نے اشارے میں کہا کہ وہ واپس آ جائیں گے۔' فاطمہ کے مطابق اُن کے والد کی غیر موجودگی اور ان کے حق کی لڑائی میں 'ہمارا سب کچھ بک گیا۔ زیورات، زمین، سائیکل، ریڈیو، یہاں تک کہ برتن تک بک گئے۔ والدہ رات کے دو تین بجے تک سلائی کا کام کرتی تھیں۔ انھوں نے گزر اوقات کے لیے سبزی تک بیچی۔' 'ہماری ایسی حالت ہو گئی تھی جیسا کہ کسی کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیا گیا ہو۔' انصاری کے مطابق قید کے دوران جب انھیں موقع ملا تو انھوں نے پوسٹل سروس، خفیہ محکمہ اور اپنی اہلیہ کو اپنے حالات کے بارے میں مطلع کیا۔ سپریم کورٹ میں اپنی پٹیشن میں انصاری نے دعویٰ کیا کہ قید کے دوران کویت میں مقیم اُن کے ایک رشتہ دار نے لاہور ہائیکورٹ کے بہاولپور بینچ میں ان کی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے رہائی کی درخواست دائر کی اور آخر کار سنہ 1987 میں انھیں رہا کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ فاطمہ بتاتی ہیں کہ 'ممی والد کے سینیئر افسران کے پاس گئیں۔ ان لوگوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔ لیکن ممی کی بے بسی دیکھ کر انھوں نے اشارے میں کہا کہ وہ واپس آ جائیں گے۔' فاطمہ کے مطابق اُن کے والد کی غیر موجودگی اور ان کے حق کی لڑائی میں 'ہمارا سب کچھ بک گیا۔ زیورات، زمین، سائیکل، ریڈیو، یہاں تک کہ برتن تک بک گئے۔ والدہ رات کے دو تین بجے تک سلائی کا کام کرتی تھیں۔ انھوں نے گزر اوقات کے لیے سبزی تک بیچی۔' 'ہماری ایسی حالت ہو گئی تھی جیسا کہ کسی کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیا گیا ہو۔' انصاری کے مطابق قید کے دوران جب انھیں موقع ملا تو انھوں نے پوسٹل سروس، خفیہ محکمہ اور اپنی اہلیہ کو اپنے حالات کے بارے میں مطلع کیا۔ سپریم کورٹ میں اپنی پٹیشن میں انصاری نے دعویٰ کیا کہ قید کے دوران کویت میں مقیم اُن کے ایک رشتہ دار نے لاہور ہائیکورٹ کے بہاولپور بینچ میں ان کی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے رہائی کی درخواست دائر کی اور آخر کار سنہ 1987 میں انھیں رہا کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔

قانونی معاملوں کی ویب سائٹ 'لائیو لا' کے مطابق اُن کے وکیل نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ رہائی کے بعد انھیں 1989 تک، جب تک انڈیا واپس نہیں لایا گیا، پاکستان میں انڈیا کے سفارتخانے میں رکھا گیا تھا۔

معاوضہ کیوں؟

محمود انصاری کا کہنا ہے کہ رہائی کے بعد جب وہ کوٹا میں اپنی رہائشگاہ پر پہنچے تو انھیں معلوم ہوا کہ حکام کو قید کے دوران اپنی صورتحال کے بارے میں مطلع کرنے کے باوجود بھی انھیں '26 نومبر 1976 سے طویل غیر حاضری کے الزام میں' ملازمت سے برخاست کر دیا گیا تھا۔ انھوں نے حکام سے درخواست کی کہ انھیں وہ تمام کاغذات دیے جائیں جن میں ان کی سروس ختم کرنے کی تفصیل درج ہے تاہم اس کے جواب میں حکام نے انھیں صرف دو صفحات پر مشتمل ایک فوٹو کاپی فراہم کی جس پر درج تفصیلات پڑھی نہیں جا سکتی تھیں۔ ان کے مطابق ان کاغذات میں انکوائری رپورٹ، اس کے نتائج وغیرہ کی بابت کچھ درج نہیں تھا۔ محمود انصاری کا کہنا ہے کہ رہائی کے بعد جب وہ کوٹا میں اپنی رہائشگاہ پر پہنچے تو انھیں معلوم ہوا کہ حکام کو قید کے دوران اپنی صورتحال کے بارے میں مطلع کرنے کے باوجود بھی انھیں '26 نومبر 1976 سے طویل غیر حاضری کے الزام میں' ملازمت سے برخاست کر دیا گیا تھا۔ انھوں نے حکام سے درخواست کی کہ انھیں وہ تمام کاغذات دیے جائیں جن میں ان کی سروس ختم کرنے کی تفصیل درج ہے تاہم اس کے جواب میں حکام نے انھیں صرف دو صفحات پر مشتمل ایک فوٹو کاپی فراہم کی جس پر درج تفصیلات پڑھی نہیں جا سکتی تھیں۔ ان کے مطابق ان کاغذات میں انکوائری رپورٹ، اس کے نتائج وغیرہ کی بابت کچھ درج نہیں تھا۔

انصاری کا دعویٰ ہے کہ ان کی مشکلات میں مزید اضافہ اس لیے ہوا کہ وہ خفیہ ادارے کے جس افسر میں رابطے میں تھے وہ اس دوران وفات پا چکے تھے۔ انصاری کے مطابق وہ مختلف محکموں میں اپنا کیس برسوں لڑتے رہے اور سنہ 2017 میں راجستھان ہائیکورٹ نے اس ضمن میں ان کی درخواست 'دائرہ اختیار اور پٹیشن دائر کرنے میں تاخیر' کی بنیاد پر خارج کر دی۔ انصاری کا کہنا ہے کہ حکام کو سب کچھ معلوم تھا کہ وہ 'قوم کی خدمت' کر رہے ہیں اور 'سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس' نے انھیں 'اے فوز' کے نام سے ایک نئی خفیہ شناخت دی تھی۔ انھوں نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ درحقیقت انھوں نے 1975-76 میں محکمہ جاتی پروموشن کے لیے ایک امتحان کے لیے درخواست دی تھی لیکن سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس میں ان کے نئے کردار کی وجہ سے انھیں امتحان میں شرکت کرنے سے روک دیا گیا اور انھیں پوری توجہ سے 'خصوصی خدمات' سرانجام دینے کا حکم دیا گیا۔

راجستھان ہائیکورٹ سے درخواست مسترد ہونے کے بعد آخر کار انھوں نے اپنا کیس سپریم کورٹ میں دائر کیا جہاں سے فیصلہ کچھ حد تک ان کے حق میں آیا۔ چیف جسٹس آف سپریم کورٹ یو یو للت اور جسٹس ایس رویندر بھٹ پر مشتمل دو رکنی بینچ نے حکومت کو تین ہفتے کے اندر انصاری کو 10 لاکھ روپے کی رقم ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔

قانونی اُمور پر لکھنے والی انڈین ویب سائٹ 'لائیو لا' کے مطابق سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے بعد سرکاری وکیل نے جج حضرات کے سامنے اس خدشے کا اظہار کیا کہ معاوضے کی ادائیگی کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ 'حکومت ہند پاکستان میں جاسوسی کی ذمہ داری لے رہی ہے۔' لیکن عدالت عظمیٰ نے اپنے آرڈر میں کہا کہ 'مذکورہ رقم کی ادائیگی کسی بھی طرح سے جواب دہندگان (حکومت) کی ذمہ داری یا درخواست گزار کے استحقاق کی عکاسی نہیں۔' انصاری کی بیٹی فاطمہ کہتی ہیں کہ اُن کے والد کو اُن کا حق نہیں ملا۔ اُن کا ایک فوجی سے موازنہ کرتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ 'ایک فوجی اگر لڑنے جاتا ہے تو اسے عزت ملتی ہے یا نہیں؟ میرے والد اسی عزت کے مستحق تھے۔' اُن کا ایک فوجی سے موازنہ کرتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ 'ایک فوجی اگر لڑنے جاتا ہے تو اسے عزت ملتی ہے یا نہیں؟ میرے والد اسی عزت کے مستحق تھے۔'

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

کی کامیابی کا خیر مقدم کیا اور روس کی قیادت میں یوریشین اقتصادی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت کے آغاز کی ستائش کی۔انہوں نے کہا"ہم گزشتہ ماہ ماسکو میں تجارت اور اقتصادی تعاون پر بھارت روس ورکنگ گروپ کی 26ویں میٹنگ کے کامیاب انعقاد اور روس کی قیادت والی یوریشین اقتصادی یونین کے ساتھ آزادانہ تجارت کے معاہدے کے لیے بات چیت کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہیں"۔

111

اور سیاحت کے جمود کے بعد معیشت کو بحال کرنے پر توجہ مرکوز رکھی۔ وزیر خزانہ نے بغیر نام لیے پاکستان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سرحدی مسائل ہمیشہ ریاستی اور غیر ریاستی عناصر کی وجہ سے رہے ہیں، اور اس بار بھی جموں و کشمیر کی معیشت کو بیرونی عوامل نے شدید نقصان پہنچایا۔انہوں نے پہلگام حملے کا ذکر کیا، جس میں 22 اپریل کو پاکستانی دہشت گردوں نے 26 افراد کو ہلاک کیا تھا، جن میں زیادہ تر سیاح شامل تھے۔ سیتارمن نے کہا کہ بھارتی معیشت نے عالمی سطح پر غیر یقینی حالات کے باوجود لچک کا مظاہرہ کیا ہے اور جموں و کشمیر کی بحالی اس کی ایک نمایاں مثال ہے۔

112

نے پیشگوئی کی ہے کہ اگلے کئی روز تک موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا اور رات کے درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آسکتی ہے۔ادھر چلہ کلان کی شروعات سے قبل ہی شدید سردی نے جموں، کشمیر اور لداخ کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے۔جس کے نتیجے میں لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔اس دوران محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ اگلے کئی روز تک موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا اور رات کے درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آسکتی ہے۔ ۔ادھر چلہ کلان کی شروعات سے قبل ہی شدید سردی نے جموں، کشمیر اور لداخ کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے۔جس کے نتیجے میں لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔اس دوران محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ اگلے کئی روز تک موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا اور رات کے درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آسکتی ہے۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام محمد وانی ولد محمد قاسم وانی ساکنہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت Income Dependency سرٹیفکیٹ بحق دختر خود صابیہ برائے Labour scholarship

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

ملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ پٹن میں مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور پیشہ سے مزدوری کا کام کرتا ہے اور سال کی ماہوار آمدن 6000 روپیہ ہے۔ سائل مذکور اپنی دختر صابیہ کیلئے تحت ضابطہ Income dependency سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے اور سائل غلام محمد وانی ولد محمد قاسم وانی مذکور مندرجہ ذیل depedent ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ساکنہ
حاجرہ بیگم زوجہ غلام محمد وانی	۵۶	زوجہ	گھریلو کام	نوری پورہ پٹن
عرفان علی وانی ولد۔۔۔	۳۱	پسر	زیر تعلیم	
راحیل احمد وانی ولد۔۔۔	۲۳	------	......	
صابیہ دختر۔۔۔	۲۲	دختر	......	
نسرینہ محمد دختر۔۔۔	۲۷	---	گھریلو کام	

مندرجہ بالا سائل مذکور کے dependent ہیں اور کوئی بھی dependent نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Hadiya Ahad D/o Abdul Ahad Kumar R/o Chukar Tehsil kunzer with verified date of birth 03/01/2023 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
Sd
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed Death..

Public Notice

The registrar birth BDO pattan has submitted a case file pertaining to death of Mohammad Akbar Lone s/o Abdul Ahad Lone R/o Zangam pattan with verified date of death 14/11/2023 . In this connection if any body having objection for Issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth BDO pattan has submitted a case file pertaining to birth of Zareefa Begum D/o Abdul Razak Rather R/o Nehalpora A/p Palhallan with verified date of birth 19/11/1975 . In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this Office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
ISHFAQ WANI SADDER COURT SRINAGAR

1. MEHRAJ UD DIN WANI S/O ALI MOHAMMAD WANI
R/O NOWPORA KHANYAR SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Union Territory of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
(R&B) DIVISION Uri

NOTICE INVITING E-TENDER
eNIT No. 85 of 2025-26/7145-53/R&B Uri e-tendering
DATED: 06-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt ,.CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works-:

S. No.	Name of Work	Adv. Cost Rs. In Lacs	Cost of T/ DOC	E/ Money	Time for completion of work	Time & Date of opening of Bid	Class of Contractor	M. H of Account
01	Repair and Renovation of residential Quarter of Hon'ble Sub Judge Uri	1.99	200.-/	4000/	30days	15.12.2025	DEE	M&R

Project Authority: Chief Engineer PWD North Kashmir, AA/TS: Accorded/Granted
1.The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q.,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-:

1	Date of Issue of Tender Notice	06.12.2025
2	Period of downloading of bidding documents	06.12.2025 from (02:00PM(to 15.12.2025) 02:00PM(
3	Bid submission Start Date	06.12.2025 from (02:00PM(
4	Bid Submission End Date	15.12.2025) 02:00PM(
5	Date & time of opening of Bids (Online(	15.12.2025) 03:00PM(in the office of Executive Engineer R&B(Division Uri

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan debited under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Uri (tender inviting authority) (The Date of Treasury Challan should be between the date of start of bid and Bid Submission End date(
3. At the time of tendering, all the bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 % of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/ pledged to the tender receiving authority i.e. Executive Engineer R&B(Division Uri (The date of Earnest money should be between Date of Start of bid and bid submission End date .(The successful (1st lowest(bidder will have to provide Performance security @ 5 % of Allotted cost in shape of CDR/FDR at the time of contract award. The earnest money/bid security of 2 % will be released to the successful bidder only .after the submission of performance security of 5 % of the total allotted cost which will be released after successful completion of the DLP.
No-:.2025-26/7145-53 Sd-/ Dated: 06-12-2025

Sd/-Er. Imran Ali
Executive Engineer, R&B Division, Uri.

DIPK No: 8796/25

Union Territory of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER,
R&B DIVISION, URI

Extension Notice
Subject: Construction of SC at Garkote Killer.

Ref: e-NIT No. 77 of 2025-26) Sr. No.1 (issued under endrst No. 2025-26/ 6742-50dated: 22-11-2025.
In view of poor response, the bid submission for above mentioned NIT is hereby extended upto 09-12-2025 upto 12:00 Noon and opening of Bid online shall be 09-12-2025 at 01:00PM. All other terms and conditions will remain the same.
No/.2025/713944Dated:-06-12-2025

Sd/-Executive Engineer,
R&B Division, Uri

DIPK No: 8798/25

باقیات

101

تک تمام زیر التواء مسافروں کی واپسی کو کلیئر کرے۔ یہ انڈیگو کی پروازوں میں جاری خلل کے درمیان سامنے آیا ہے، جو مسلسل پانچویں دن جاری رہا، جس میں کل 405 گھریلو پروازیں منسوخ ہوئیں۔ایک بیان میں مرکزی وزارت نے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ تمام منسوخ یا منقطع پروازوں کیلئے رقم کی واپسی کا عمل اتوار، 7 دسمبر کی شام 8 بجے تک مکمل کرلیا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایئر لائنز کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ان مسافروں کیلئے کوئی ری شیڈولنگ چارجز نہ لگائیں جن کے سفری منصوبے منسوخی سے متاثر ہوئے ہیں۔ وزارت نے واضح کیا ہے کہ ریفنڈ پروسیسنگ میں کوئی تاخیر یا عدم تعمیل فوری طور پر ریگولیٹری کارروائی کی دعوت دے گی۔ اس کے علاوہ، حکومت نے انڈیگو کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ مسافروں سے الگ کیے گئے سامان کو اگلے 48 گھنٹوں کے اندر ان کے رہائشی یا منتخب کردہ پتے پر ٹریس کرے اور پہنچائے۔وزارت نے کہا"ایئر لائنز سے کہا گیا ہے کہ وہ مسافروں کے ساتھ ٹریکنگ اور ڈیلیوری کی ٹائم لائنز کے حوالے سے واضح مواصلت برقرار رکھیں، اور موجودہ مسافروں کے حقوق کے ضوابط کے تحت جہاں ضرورت ہو وہاں معاوضہ فراہم کریں"۔بیان میں کہا گیا ہے"شہری ہوا بازی کی وزارت ایئر لائنز، ہوائی اڈوں، سیکورٹی ایجنسیوں اور تمام آپریشنل اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ مسلسل ہم آہنگی میں ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ رکاوٹ کے اس دور میں مسافروں کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا جائے"۔اس میں بزرگ شہریوں، مختلف طور پر معذور مسافروں، طلباء، مریضوں اور ان تمام لوگوں کے لیے مناسب سہولت شامل ہے جنہیں فوری سفر کی ضرورت ہوتی ہے۔حکومت نے نوٹ کیا کہ وہ جلد سے جلد مکمل آپریشنل معمول کو بحال کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ کہ وہ مسافروں کے ساتھ ٹریکنگ اور ڈیلیوری کی ٹائم لائنز کے حوالے سے واضح مواصلت برقرار رکھیں، اور موجودہ مسافروں کے حقوق کے ضوابط کے تحت جہاں ضرورت ہو وہاں معاوضہ فراہم کریں"۔بیان میں کہا گیا ہے"شہری ہوا بازی کی وزارت ایئر لائنز، ہوائی اڈوں، سیکورٹی ایجنسیوں اور تمام آپریشنل اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ مسلسل ہم آہنگی میں ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ رکاوٹ کے اس دور میں مسافروں کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا جائے"۔اس میں بزرگ شہریوں، مختلف طور پر معذور مسافروں، طلباء، مریضوں اور ان تمام لوگوں کے لیے مناسب سہولت شامل ہے جنہیں فوری سفر کی ضرورت ہوتی ہے۔حکومت نے نوٹ کیا کہ وہ جلد سے جلد مکمل آپریشنل معمول کو بحال کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

102

کو فائل موصول ہوئی، جو کہ صرف عمر میں نرمی سے متعلق تھی"۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ فائل کو اسی دن 2 دسمبر 2025 کو ایک سوال کے ساتھ واپس کر دیا گیا تھا جس میں پوچھا گیا تھا کہ آیا اتنے آخری مرحلے میں اہلیت کے معیار میں تبدیلیوں کو شامل کرنے کے بعد 7 دسمبر کو امتحان کا انعقاد لاجسٹک طور پر ممکن تھا۔انہوں نے مزید لکھا" چار دن گزر جانے کے باوجود، لوک بھون کو کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ مجھے نوجوان امیدواروں کے ساتھ پوری ہمدردی ہے۔" پوسٹ میں مزید بتایا گیا کہ امتحان کیلئے اشتہاری نوٹس جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن نے 22.08.2025 کو جاری کیا تھا، جبکہ امتحان کی تاریخ 06.11.2025 / 07.12.2025 کو منعقد کرنے کے لیے مطلع کیا گیا تھا۔

103

کمیشن (JKPSC) پر زور دیا کہ وہ امیدواروں کو درپیش بے مثال تناؤ کا ادراک کرے اور سب کے لیے منصفانہ اور یکساں مواقع کے مفاد میں جے کے اے ایس کے ابتدائی Prelims امتحان کو ملتوی کرنے پر غور کرے۔ چیف منسٹر آفس کی جانب سے ایکس پر پوسٹ میں لکھا ہے کہ وزیر اعلیٰ نے ایئر لائن کے جاری مسائل کی وجہ سے پیدا ہونے والے سفری افراتفری پر گہری تشویش کا اظہار کیا، جو کہ لوک بھون کی جانب سے عمر میں چھوٹ کی منظوری میں تاخیر کے نتیجے میں پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال سے پیدا ہوئی ہے، جو کہ ماضی میں متعدد بار دی گئی تھی۔ انہوں نے جے کے پی ایس سی پر زور دیا کہ وہ امیدواروں پر بے مثال دباؤ کا نوٹس لے اور انصاف اور سب کے لیے یکساں مواقع کے مفاد میں امتحان ملتوی کرنے پر غور کرے۔ سی ایم عمر نے جے کے اے ایس کے ابتدائی امتحان کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا، لوک بھون کی عمر سے راحت میں تاخیر کی طرف اشارہ کیا۔ ہزاروں امیدوار اب بڑھتے ہوئے تناؤ سے نمٹ رہے ہیں کیونکہ سفری غیر یقینی صورتحال اور عمر میں نرمی کا غیر حل شدہ فیصلہ دونوں ایک دوسرے کیساتھ مل گئے ہیں۔ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ آخری لمحات کی تیاری پر توجہ مرکوز کرنے سے قاصر ہیں جبکہ اس فکر میں ہیں کہ آیا وہ اپنے مراکز تک پہنچ جائیں گے کہ وزیر اعلیٰ نے ایئر لائن کے جاری مسائل کی وجہ سے پیدا ہونے والے سفری افراتفری پر گہری تشویش کا اظہار کیا، جو کہ لوک بھون کی جانب سے عمر میں چھوٹ کی منظوری میں تاخیر کے نتیجے میں پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال سے پیدا ہوئی ہے، جو کہ ماضی میں متعدد بار دی گئی تھی۔ انہوں نے جے کے پی ایس سی پر زور دیا کہ وہ امیدواروں پر بے مثال دباؤ کا نوٹس لے اور انصاف اور سب کے لیے یکساں مواقع کے مفاد میں امتحان ملتوی کرنے پر غور کرے۔ سی ایم عمر نے جے کے اے ایس کے ابتدائی امتحان کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا، لوک بھون کی عمر سے راحت میں تاخیر کی طرف اشارہ کیا۔ ہزاروں امیدوار اب بڑھتے ہوئے تناؤ سے نمٹ رہے ہیں کیونکہ سفری غیر یقینی صورتحال اور عمر میں نرمی کا غیر حل شدہ فیصلہ دونوں ایک دوسرے کیساتھ مل گئے ہیں۔ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ آخری لمحات کی تیاری پر توجہ مرکوز کرنے سے قاصر ہیں جبکہ اس فکر میں ہیں کہ آیا وہ اپنے مراکز تک پہنچ جائیں گے یا انہیں اہل سمجھا جائے گا۔ دوہرے دباؤ نے خواہشمندوں کو نازک وقت میں ذہنی طور پر سوکھا اور الجھا دیا ہے۔ طلباء مزید نوٹ کرتے ہیں کہ عمر میں نرمی کے حوالے سے بروقت رابطے کی عدم موجودگی نے بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پھیلایا ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو عمر کی بالائی حد کے قریب ہیں۔ جاری سفری رکاوٹوں کے ساتھ مل کر، ان کا کہنا ہے کہ تاخیر نے انہیں غیر منصفانہ اور غیر مساوی پوزیشن میں ڈال دیا ہے۔ بہت سے لوگ JKPSC پر زور دے رہے ہیں کہ وہ تمام امیدواروں کے لیے ایک منصفانہ موقع کو یقینی بنانے کے لیے ایک مختصر التوا پر غور کرے۔

104

باریک پراسیس شدہ آسام کالی چائے اپنے مضبوط ذائقے اور چمکدار رنگ کے لیے مشہور ہے۔ اسے 2007 میں جی آئی ٹیگ ملا اور نہ صرف اس کے ذائقے بلکہ اس کی ثقافتی اہمیت اور صحت کے فوائد کے لیے بھی قابل قدر ہے۔

105

۔25 سالہ طالب علم کی شناخت عامر پڈر کے بطور ہوئی ہے اور اس کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ جے پور میں ایم بی اے کر رہا تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق ان کا لخت جگر بے ہوش پڑ گیا تھا جس کے بعد اس کے ساتھیوں نے اسے اسپتال منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ادھر جونہی طالب علم کے موت کی خبر علاقے میں پھیل گئی تو وہاں کہرام مچ گئی اور والدین پر قیامت صغریٰ بپا ہوئی۔

106

کو بڑھانے کیلئے مقامی باشندوں کے ساتھ بات چیت کی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کسی بھی مشکوک شخص کے بارے میں معلومات کے بروقت اشتراک کی حوصلہ افزائی کی۔ مشق کے دوران افسران نے جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور ان سے کہا کہ وہ کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے زیادہ چوکس اور محتاط رہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ضلع میں سرحدی سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے کیلئے سیکورٹی کے حوالے سے مختلف پیرامیٹرز اور اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ خیال رہے کہ سردیوں کے دوران پاکستانی دہشت گردوں کی طرف سے اس طرف دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے جموں کی سرحدوں پر سیکورٹی کو مضبوط کیا گیا ہے۔

107

ایک جامع روڈ میپ تیار کیا جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری زراعت پیداوار، کمشنر سیکرٹری جنگلات، ڈائریکٹر ایس آئی آر۔ آئی آئی آئی ایم جموں، محکمہ جنگلات کے سینئر افسران، سکاسٹ اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ غور و خوض کے دوران چیف سیکرٹری نے کہا کہ جموں و کشمیر فی الحال ایم اے پی سیکٹر سے سالانہ صرف 12 کروڑ روپے کی آمدنی پیدا کر رہا ہے، جو اس کی زبردست صلاحیت کے مقابلے میں انتہائی کم ہے جس کا قومی سطح پر تخمینہ تقریباً 10000 کروڑ روپے اور عالمی سطح پر تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے بالخصوص کسانوں کی آمدنی بڑھانے کیلئے سیکٹر کی معاشی اور روزگار کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کیلئے ایک منظم، سائنسی بنیادوں پر مبنی اور کمرشل طور پر قابل عمل حکمت عملی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ بین الشعبہ جاتی رابطہ کاری پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے تین اہم اسٹیک ہولڈرز یعنی محکمہ جنگلات، محکمہ زراعت و پیداوار اور زرعی تحقیقاتی اداروں کو واضح کردار اور ذمہ داریوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے زور دیا کہ محکمہ جنگلات کو اپنے نرسری نیٹ ورک کے ذریعے قدرتی ماحول میں پودوں کی افزائش، کسانوں کو عملی تربیت دینے اور کاشتکاری کے ماڈلز تیار کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ محکمہ زراعت و پیداوار کو ہدایت دی گئی کہ علاقے میں پائے جانے والے 1100 سے زائد میڈیسنل اینڈ ایرومیٹک پلانٹس (ایم اے پی) انواع میں سب سے زیادہ تجارتی طور پر قابل عمل انواع کی شناخت کرے۔ اس کے علاوہ اس محکمے کو انواع کے مطابق ایگرو۔ کلائمیٹک زوننگ کرنا، سائنسی طور پر تصدیق شدہ پیکج آف پریکٹسز تیار کرنا، ایکسٹینشن سروسز کو مضبوط کرنا اور بازار سے ربط پر توجہ دینی ہے۔ سی ایس آئی آر۔ آئی آئی آئی ایم جموں اور سکاسٹ کو تکنیکی مہارت فراہم کرنے، ٹیکنالوجی ٹرانسفر میں سہولت دینے اور ایم اے پی کی کاشت کیلئے علم کی ترسیل میں مدد کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زراعت و پیداوار نے زور دیا کہ روڈ میپ طویل مدتی اور پائیداری پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ توجہ ایک خود کفیل ماحولیاتی نظام (ایکو سسٹم) بنانے پر ہونی چاہیے جو کسانوں کو پرکشش منافع یقینی بنائے، جبکہ حکومتی تعاون یعنی ان پٹس، صلاحیت سازی اور یقینی مارکیٹ کے ذریعے صرف ابتدائی مرحلے تک محدود رہے۔ اجلاس میں جموں و کشمیر جنگلاتی پیداوار پالیسی 2022 میں مناسب ترامیم کی ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ کسانوں کی شرکت کو فروغ دیا جا سکے، انواع کی شناخت اور مخصوص علاقوں کی ترقی کو آسان بنایا جا سکے، تحقیق و ترقی کے ڈھانچے کو مضبوط کیا جا سکے اور مرکزی علاقے میں مارکیٹ رابطوں کو بہتر بنایا جا سکے۔

108

اور قانون کے تحت مناسب سمجھے جانے والے دیگر نتائج۔ محکمہ ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ، جموں و کشمیر نے متعلقہ افسران کو ان ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے اور تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا ہے کہ وہ مارکیٹ کے کاموں میں شفافیت اور منصفانہ عمل کو برقرار رکھنے میں تعاون کریں۔ اس اقدام کا مقصد کاشتکاروں اور تاجروں کے مفادات کا تحفظ کرنا اور جموں و کشمیر میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ میں منصفانہ مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ یہ سرکولر پورے جموں و کشمیر میں پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ کو منظم کرنے، کاشتکاروں اور تاجروں کو مارکیٹنگ کی موثر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے جاری کیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد کاشتکاروں اور تاجروں کے مفادات کا تحفظ کرنا اور جموں و کشمیر میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ میں منصفانہ مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ یہ سرکولر پورے جموں و کشمیر میں پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ کو منظم کرنے، کاشتکاروں اور تاجروں کو مارکیٹنگ کی موثر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے جاری کیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر نے متعلقہ افسران کو ان ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے اور تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا ہے کہ وہ مارکیٹ کے کاموں میں شفافیت اور منصفانہ عمل کو برقرار رکھنے میں تعاون کریں۔ اس اقدام کا مقصد کاشتکاروں اور تاجروں کے مفادات کا تحفظ کرنا اور جموں و کشمیر میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ میں منصفانہ مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ یہ سرکولر پورے جموں و کشمیر میں پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ کو منظم کرنے، کاشتکاروں اور تاجروں کو مارکیٹنگ کی موثر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے جاری کیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد کاشتکاروں اور تاجروں کے مفادات کا تحفظ کرنا اور جموں و کشمیر میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ میں منصفانہ مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ یہ سرکولر پورے جموں و کشمیر میں پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ کو منظم کرنے، کاشتکاروں اور تاجروں کو مارکیٹنگ کی موثر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے جاری کیا گیا ہے۔ کہ وہ مارکیٹ کے کاموں میں شفافیت اور منصفانہ عمل کو برقرار رکھنے میں تعاون کریں۔ اس اقدام کا مقصد کاشتکاروں اور تاجروں کے مفادات کا تحفظ کرنا اور جموں و کشمیر میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ میں منصفانہ مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ یہ سرکولر پورے جموں و کشمیر میں پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ کو منظم کرنے، کاشتکاروں اور تاجروں کو مارکیٹنگ کی موثر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے جاری کیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد کاشتکاروں اور تاجروں کے مفادات کا تحفظ کرنا اور جموں و کشمیر میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ میں منصفانہ مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ یہ سرکولر پورے جموں و کشمیر میں پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ کو منظم کرنے، کاشتکاروں اور تاجروں کو مارکیٹنگ کی موثر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے جاری کیا گیا ہے۔

109

شروع کر دی ہے۔

110

داری کو مزید تقویت ملے گی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے روس حالیہ جغرافیائی سیاسی پیش رفت کے باوجود ٹیکنالوجی اور دفاع میں ہندوستان کا اسٹریٹجک ساتھی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ملاقات سے دونوں ممالک کے درمیان خصوصی مراعات یافتہ شراکت داری کو مزید تقویت ملے گی۔ وزیر دفاع نے کہا"روس ٹیکنالوجی اور دفاع میں ہندوستان کا اسٹریٹجک پارٹنر ہے۔ جغرافیائی سیاسی پیش رفت کے باوجود ہمارے تعلقات کو برقرار رکھا گیا ہے"۔ سنگھ نے گزشتہ ماہ ماسکو میں تجارت اور اقتصادی تعاون پر بھارت روس ورکنگ گروپ کی 26ویں میٹنگ

کیا ہندوستان فیصلہ کن میچ میں ٹیم کمبی نیشن میں تبدیلی کرے گا؟

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ون ڈے سیریز کا فیصلہ کن میچ سنیچر کو وشاکھاپٹنم میں کھیلا جائے گا۔ رانچی میں قریبی جیت کے بعد ہندوستانی ٹیم کو رائے پور میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جنوبی افریقہ نے ۹۵۳ رنز کا ہدف چار گیندیں پہلے ہی حاصل کرلیا تھا۔ ان دونوں میچوں سے ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک بڑا سبق یہ ہے کہ ان کا گیند بازی اٹیک دونوں موقعوں پر کمزور ثابت ہوا ہے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ دونوں میچوں میں ٹاس ہارنے کے بعد ہندوستانی گیند بازوں کو اوس کے وقت دوسری اننگ میں گیند بازی کرنی پڑی تھی۔ اس میچ میں سب کی نظریں ایک بار پھر ہندوستان کی گیند بازی پر ہوں گی۔ مزید یہ کہ ٹیم کا مڈل آرڈر بھی اب تک تنقید کا نشانہ رہا ہے۔ اس سیریز کے پہلے دو میچوں میں بلے بازی مسلسل آسان رہی ہے اور کافی رن بنے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ فیصلہ کن میچ کے لیے پچ کیسی ہوگی۔ تاہم ہندستان کو ابھی بھی کچھ چیزوں پر کام کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ خاص طور پر، ہندوستان کا تیز گیند بازی اٹیک اتنا خوفناک نہیں لگتا جتنا کہ جسپریت بمراہ کی موجودگی میں ہوا کرتا ہے۔ ہرشت رانا نے پہلے میچ میں اچھی گیند بازی کی تھی اور دوسرے میں بھی ان کی گیند بازی بہتر تھی۔ تاہم، پرسدھ کرشنا نے ٹیم کو وہ فائدہ نہیں دلا سکے ہیں، جن کی ان سے توقع تھی۔ ارشدیپ اور ہرشت کی جوڑی کا برقرار رہنا یقینی ہے، لیکن ہوسکتا ہے کہ تیسرے تیز گیند باز کے طور پر پرسدھ کی جگہ نتیش ریڈی کو موقع ملے۔ مزید برآں، واشنگٹن سندر کا مڈل آرڈر میں جس طرح استعمال کیا جارہا ہے، اس کا فائدہ بھی ہندوستان کو نہیں مل رہا ہے۔ ہندوستان کے پاس پچ پر نتیش ریڈی کے طور پر ایک آل راونڈر ہے، لیکن یہ دیکھنا باقی ہے کہ وہ تیسرے تیز گیند باز کے طور پر کتنی اچھی کارکردگی دکھاتے ہیں۔ اس صورت حال میں ہندوستان پرسدھ کے بارے میں سوچے گا بھی تو اسے کافی مشکل ہوگی۔ تلک ورما بچ پر ہیں اور انہیں لاکر مڈل آرڈر کو مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ جنوبی افریقہ اپنے ونگ الیون میں کوئی تبدیلی تو نہیں کرنا چاہے گا، انہیں مجبوری میں ایسا کرنا پڑسکتا ہے۔ نانڈرے برگر پچھلے میچ میں ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے اور اپنا کوٹہ پورا نہیں کر پائے تھے۔ تاہم، جب رن کا تعاقب تناؤ کا شکار ہوگیا تو وہ بیٹنگ کے لیے تیار نظر آئے۔ تاہم اس میچ میں فٹ ہونا اور پورے ۱۰ اوورز کی گیند بازی ان کے لیے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ ایسی حالت جنوبی افریقہ کو یہ ایک تبدیلی کرنی پڑ سکتی ہے۔ بلے باز ٹونی ڈی زورزی بھی ہیمسٹرنگ کی پریشانی کی وجہ سے ریٹائر ہوئے تھے۔

شادی موخر ہونے کے بعد سمرتی کی پہلی پوسٹ پر مداحوں کے تبصرے

نئی دہلی (ایم این این): نیشنل وومن کرکٹ ٹیم کی نائب کپتان سمرتی مندھانا نے پالاش مچل کے ساتھ شادی موخر ہونے کے بعد اپنے سوشل میڈیا ہینڈل انسٹاگرام پر پہلی پوسٹ شیئر کی، جس میں مداحوں نے ان کی منگنی کی انگوٹھی نہ ہونے کا نوٹس لیا۔ واضح رہے کہ سمرتی اور پالاش مچل کی شادی 23 نومبر کو ہونا تھی، لیکن سمرتی کے والد کی طبیعت خراب ہونے کے باعث یہ تقریب موخر کر دی گئی تھی۔ سمرتی مندھانا نے شادی موخر ہونے کے تقریباً دو ہفتے بعد پہلی بار سوشل میڈیا پر پوسٹ شیئر کی۔ سمرتی نے جمعہ کو ایک کمپنی کے ساتھ پیڈ پارٹنرشپ میں ایک ویڈیو پوسٹ کی۔ ویڈیو میں انھوں نے اپنے کیریئر کے بارے میں بھی گفتگو کی۔ تاہم ان کے مداح زیادہ دلچسپی اس بات میں لے رہے تھے کہ وہ خوش نظر آ رہی تھیں۔

کوکو گف، سبالینکا اور سواتیک نے کمائی میں تمام خاتون ایتھلیٹس کو پیچھے چھوڑا

نئی دہلی (ایم این این): دنیا بھر میں مختلف کھیلوں کے مقابلے کے باوجود کمائی کے معاملے میں خواتین ٹینس نے ایک بار پھر سبقت حاصل کرلی۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ٹینس اسٹار کوکو گف مسلسل تیسرے سال سب سے زیادہ آمدنی حاصل کرنے والی خاتون ایتھلیٹ بن کر سامنے آئی ہیں۔ ویمن ایتھلیٹس کی کمائی سے متعلق جاری ہونے والی سالانہ فہرست میں ٹینس کھلاڑیوں نے ایک بار پھر اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے دیگر کھیلوں کی کھلاڑیوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ۵۲۰۲ء میں سب سے زیادہ آمدنی ٹینس اسٹار کوکو گف نے حاصل کی، جنہوں نے مجموعی طور پر ۱۳ ملین امریکی ڈالرز کمائے۔ اس میں ۸ ملین ڈالرز انعامی رقم اور ۳۲ ملین ڈالرز اسپانسرشپ و دیگر کمرشل معاہدوں سے حاصل ہوئے۔ دوسرے نمبر پر ٹینس اسٹار ارینا سبالنکا رہیں، جنہوں نے رواں برس ۳۰ ملین ڈالرز کمائے، جن میں سے ۱۵ ملین ڈالرز پرائز منی اور بقیہ مختلف معاہدوں سے حاصل ہوئے۔ ومبلڈن چیمپئن ایگا سواتیک نے بھی اس فہرست میں نمایاں مقام حاصل کیا، وہ مجموعی طور پر ۱.۳۲ ملین ڈالرز کما کر سرفہرست کھلاڑیوں میں شامل رہیں۔ ان کی آمدنی میں ۱.۱ ملین ڈالرز پرائز منی اور ۳۱ ملین ڈالرز کمرشل معاہدوں کا حصہ تھا۔ امریکی میڈیا کے مطابق کوکو گف مسلسل تیسرے سال سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ویمن ایتھلیٹ قرار پائی ہیں جبکہ تاریخ میں اب تک صرف چار ویمن ایتھلیٹس ہی ایسی ہیں جنہوں نے ایک سال میں ۳۰ ملین ڈالرز سے زائد کمائے۔ کوکو گف، ارینا سبالینکا، نومی اوساکا اور سیرینا ولیمز۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سب سے زیادہ کمانے والی ۱۵ ویمن ایتھلیٹس میں ۱۰ ٹینس پلیئرز شامل ہیں جبکہ ٹاپ ۱۰ میں سے ۷ کھلاڑی ڈبلیو ٹی اے سرکٹ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ٹینس کے بعد فری اسٹائل اسکائیر ایلین گو نمایاں رہیں، جنہوں نے ۲۳ ملین ڈالرز کی کمائی کی۔ ایف سی گوا نے ممبئی سٹی کو شکست دے کر آئی ایف ایف سپر کپ کے فائنل میں جگہ بنالی ایف سی گوا نے فاتورواپنڈات جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں ایک سنسنی خیز سیمی فائنل میں ممبئی سٹی ایف سی کو ۱-۲ گول سے شکست دے۔

ویدرالڈ، لبوشین اور اسمتھ کی نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا کو 44 رنز کی برتری

نئی دہلی (ایم این این): جیک ویدرالڈ (۷۲ رن)، مارنس لبوشین (۵۶) اور کپتان اسٹیو اسمتھ (۶۱ رن) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا نے ایشیز سیریز کے ڈے نائٹ دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن انگلینڈ کے خلاف اسٹمپز تک ۶ وکٹ کے نقصان پر ۳۷۸ رنز بنا کر ۴۴ رنز کی برتری حاصل کرلی اور میچ پر اپنی مضبوط گرفت قائم کر لی ہے۔ برسبین میں انگلینڈ نے اپنی پہلی اننگز جمعرات کے ۹ وکٹ پر ۳۲۵ رن سے آگے بڑھائی۔ صبح کے سیشن میں برینڈن ڈوگٹ نے جوفرا آرچر کو آوٹ کرکے انگلینڈ کی اننگز ۲.۷۶ اوور میں ۳۳۴ رنز پر ختم کر دی۔ جو روٹ نے ۲۰۲ گیندوں پر ۱۵ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آوٹ ۱۳۸ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے ۶ وکٹ حاصل کئے جبکہ مائیکل نیسر، برینڈن ڈوگٹ اور اسکاٹ بولینڈ نے ایک، ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے اتری آسٹریلیا کو ٹریوس ہیڈ اور جیک ویڈرالڈ کی اوپننگ جوڑی نے مضبوط آغاز دلایا اور پہلے وکٹ کے لیے ۷۷ رنز کی شراکت قائم کی۔ ۱۴ ویں اوور میں برائیڈن کارس نے ٹریوس ہیڈ کو ۳۳ رنز پر آوٹ کرکے آسٹریلیا کو پہلا دھچکا دیا۔ نمبر تین پر آنے والے بیٹر مارنس لبوشین نے ویڈرالڈ کے ساتھ مل کر مزید ۹۶ رنز جوڑے، لیکن ۲۶ ویں اوور میں جوفرا آرچر نے جیک ویڈرالڈ کو ایل بی ڈبلیو کرکے پویلین بھیج دیا۔ جیک ویڈرالڈ نے ۷۸ گیندوں پر ۱۲ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۷۲ رنز بنائے۔ مارنس لبوشین نے بھی نو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۶۵ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ کپتان اسٹیو اسمتھ نے ۸۵ گیندوں میں ۵ چوکوں اور دو چھکوں کے ساتھ ۶۱ رنز کی نصف سنچری اننگز کھیلی۔ کیمرون گرین نے ۴۵ رنز بنائے جبکہ جوش انگلس ۲۳ رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز میں ۶ وکٹ پر ۳۷۸ رنز بنا کر انگلینڈ کے خلاف ۴۴ رنز کی برتری حاصل کر لی ہے۔ کریز پر ایلکس کیری ۴۵ رنز ناٹ آوٹ اور مائیکل نیسر ۱۵ رنز ناٹ آوٹ موجود تھے۔ انگلینڈ کی جانب سے برائیڈن کارس نے ۳ وکٹ حاصل کئے جبکہ کپتان بین اسٹوکس نے دو کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ جوفرا آرچر نے ایک وکٹ اپنے نام کی

شائی ہوپ کی سنچری اور جسٹن گریوز کی نصف سنچری نے ویسٹ انڈیز کی اننگز کو سنبھالا

نئی دہلی (ایم این این): شائی ہوپ (ناٹ آوٹ ۱۱۶ رن) کی شاندار سنچری اور جسٹن گریوز (ناٹ آوٹ ۳۵ رن) کی ذمہ دارانہ نصف سنچری کی بدولت ویسٹ انڈیز نے نیوزی لینڈ کے دیئے گئے ۱۳۵ رنز کے ہدف کے جواب میں پہلے ٹیسٹ کے چوتھے دن کے اختتام پر اپنی دوسری اننگز میں چار وکٹ پر ۲۱۲ رنز بنا لیے۔ آج نیوزی لینڈ نے اپنی کل کی نامکمل اننگز ۴ وکٹ پر ۱۴۷ رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں سب سے پہلا نقصان ول ینگ (۳۲ رن) کے طور پر ہوا جنہیں جیڈن سیلز نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد مائیکل بریسویل (۴۲)، میٹ ہینری (۱۱) اور جیکب ڈفی (۸) جلد آوٹ ہوئے۔ ۱۰۹ ویں اوور میں جیکب ڈفی کے آوٹ ہوتے ہی نیوزی لینڈ نے اپنی اننگز ۸ وکٹ پر ۴۶۶ رن پر ڈکلیئر کردی، جس کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز کے سامنے ۱۳۵ رنز کا بڑا ہدف رکھا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کیمر روچ نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے ۸۷ رنز دے کر ۵ وکٹیں حاصل کیں۔ اوجے شیلڈز کو دو وکٹیں ملیں جبکہ جیڈن سیلز نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بلے بازی کیلئے اتری ویسٹ انڈیز کی شروعات خراب رہی اور اس نے ایک کے بعد ایک اپنے چار وکٹ ۷۲ رن کے اسکور تک گنوا دیئے۔ ویسٹ انڈیز کا پہلا وکٹ جان کیمپ بیل (۱۵) کی شکل میں گرا جنہیں جیکب ڈفی نے آوٹ کیا۔ تیج نارائن چندرپال (۶) کو بھی ڈفی نے پویلین کی راہ دکھائی۔ ۲۴ ویں اوور میں مائیکل بریسویل نے ایلک اتھنیز (۵) کو آوٹ کرکے واپس بھیجا۔ کپتان راسٹن چیز (۴) چوتھے وکٹ کے طور پر آوٹ ہوئے۔ ایسے بحران کے وقت شائی ہوپ اور جسٹن گریوز کی جوڑی نے نہ صرف ذمہ دارانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اننگز کو سنبھالا بلکہ تیزی سے رنز بھی جوڑے۔ اسٹمز کے وقت ویسٹ انڈیز نے چار وکٹ پر ۲۱۲ رنز بنا لیے تھے اور اسے ابھی میچ جیتنے کے لیے ۳۱۹ رنز کی ضرورت ہے۔ شائی ہوپ (ناٹ آوٹ ۱۱۶ رن) اور جسٹن گریوز (ناٹ آوٹ ۳۵ رن) کریز پر موجود تھے۔

ویسٹ ہیم کیلئے ماگاسا نے گول کیا، مانچسٹر یونائیٹڈ سے میچ ڈرا

نئی دہلی (ایم این این): مانچسٹر یونائیٹڈ نے اولڈ ٹریفورڈ میں کھیلے گئے میچ میں ویسٹ ہیم یونائیٹڈ سے ایک ایک کا ڈرا کھیلا۔ اس طرح یونائیٹڈ پریمیر لیگ میں پانچویں نمبر پر پہنچنے کا موقع گنوا بیٹھا۔ حالانکہ اس نتیجے کے ساتھ ویسٹ ہیم اب بھی ریلیگیشن زون میں موجود ہے۔ پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں کا کھیل بہت سست رہا اور کوئی گول نہ ہو سکا۔ ۵۸ ویں منٹ میں ڈیوگو ڈیلٹ نے گول کرکے مانچسٹر یونائیٹڈ کو برتری دلائی۔ میچ ختم ہونے سے صرف ۷ منٹ پہلے ویسٹ ہیم کے ساوگوتو ماگاسا نے شاندار گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ پوائنٹس ٹیبل پر مانچسٹر یونائیٹڈ ۲۲ پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں پوزیشن پر ہے جبکہ ویسٹ ہیم ۱۲ پوائنٹس کے ساتھ ۱۸ ویں پوزیشن پر برقرار ہے اور ۷۱ ویں پوزیشن پر موجود لیڈز یونائیٹڈ سے ۲ پوائنٹس پیچھے ہے۔ میچ کے ابتدائی آدھے گھنٹے میں ویسٹ ہیم نے گیند پر اچھا کنٹرول رکھا لیکن کوئی حقیقی خطرہ پیدا نہ کرسکے۔ اس کے بعد یونائیٹڈ نے اپنی رفتار پکڑی۔ برائن مبیومو کے دور سے لگائے گئے شاٹ کو گول کیپر الفونس اریولا نے شاندار طریقے سے بار کے اوپر پہنچایا۔ آمد ڈیالو نے باکس میں گیند بھیجی، جس پر جوشوا زیرکزی نے شاٹ لگایا لیکن آرون وان۔ بیساکا نے گول لائن پر شاندار بچاو کیا۔ کچھ دیر بعد برونو فرنانڈس کا شاٹ پوسٹ کے باہر سے نکل گیا۔ اپنے سابق کلب کے خلاف کھیل رہے وان۔ بیساکا نے ویسٹ ہیم کے دفاع میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے کئی اہم ٹیکل کیے اور ٹیم کو پہلے ہاف میں گول کھانے سے بچایا۔ دوسرے ہاف میں ماگاسا نے ایک بار سائیڈ نیٹ میں شاٹ لگایا۔ ۸۵ ویں منٹ میں مانچسٹر یونائیٹڈ کو برتری مل گئی۔

سبرینا کارپینٹر، ٹرمپ انتظامیہ پر برہم کیوں ہوئیں؟

نئی دہلی (ایم این این): امریکی گلوکارہ سبرینا کارپینٹر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے وائٹ ہاوس کی ویڈیو کے بیک گراونڈ میں اپنا گانا استعمال کرنے پر برہم ہوگئیں۔ حال ہی میں وائٹ ہاوس نے سوشل میڈیا ویب سائٹ ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں ٹرمپ انتظامیہ کے امیگریشن سے متعلق اٹھائے گئے اقدامات کو دکھایا گیا ہے، اس ویڈیو کے بیک گراونڈ میں سبرینا کارپینٹر کا گانے 'جونو' سنا جاسکتا ہے۔ امریکی گلوکارہ نے وائٹ ہاوس کی اس ویڈیو پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ 'یہ ویڈیو بری اور مکروہ ہے'۔ سبرینا کارپینٹر نے مزید لکھا 'اپنے غیر انسانی ایجنڈے کو فائدہ پہنچانے کے لیے مجھے یا میری موسیقی کو استعمال نہ کریں'۔ قد کا فرق! ٹیلر سوئفٹ اور سبرینا کارپینٹر کی گرلز نائٹ آوٹ وائرل میم بن گئی وائٹ ہاوس کے ڈپٹی پریس سیکریٹری ابیگیل جیکسن نے جواب میں کہا کہ سبرینا کارپینٹر کے لیے ایک مختصر پیغام یہ ہے کہ ہم اپنے ملک سے خطرناک مجرم غیر قانونی قاتلوں اور جنسی زیادتی جیسے جرائم میں ملوث افراد کو ملک بدر کرنے پر معذرت نہیں کریں گے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ کوئی بھی جوان درندوں کا دفاع کرے گا وہ بیوقوف ہے۔ واضح رہے کہ سبرینا کارپینٹر سے پہلے بھی کئی گلوکار وائٹ ہاوس کی ویڈیوز میں اپنے گانوں کے استعمال پر اعتراض اٹھا چکے ہیں۔

میسی کا ورلڈ کپ 2026ء پر پھر غیر یقینی موقف

نئی دہلی (ایم این این): فیفا کے عالمی چیمپئن ارجنٹائنا کے کپتان لیونل میسی نے ایک بار پھر فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء میں ممکنہ شرکت کے حوالے سے غیر واضح موقف اختیار کیا ہے۔ تجربہ کار اسٹار نے کہا کہ وہ کھیلنے کے خواہش مند ضرور ہیں، مگر ابھی فیصلہ کرنا قبل از وقت ہوگا۔ ایک تازہ انٹرویو میں ۸۳ سالہ لیونل میسی نے اعتراف کیا کہ ان کا ارادہ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کا حصہ بننے کا ہے، لیکن وہ اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتے کہ وہ میدان میں اتریں گے۔ میسی نے کہا کہ امید ہے کہ میں وہاں ہوں۔ بدترین صورت میں بھی، اگر نہ کھیل سکا تو میچز دیکھنے ضرور آوں گا، کیونکہ یہ لمحہ بہت خاص ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ حتمی فیصلہ ان کی جسمانی فٹنس اور فارم پر منحصر ہوگا۔ اگر وہ خود کو اعلیٰ سطح پر کھیلنے کے قابل پائیں گے تو ورلڈ کپ میں شرکت کے لیے تیار ہوں گے، ورنہ کوئی جلد بازی نہیں کریں گے۔ میسی نے اپنی قومی ٹیم کی موجودہ کارکردگی کی بھی تعریف کی اور کہا کہ ٹیم میں نئے ٹیلنٹ کی شمولیت ارجنٹائنا کے مستقبل کو مزید روشن بناتی ہے۔ دوسری جانب ارجنٹائنا کے کوچ لیونل اسکالونی نے کہا کہ میسی جو بھی فیصلہ کریں گے، ٹیم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ اسکالونی کے مطابق جب تک میسی خود باقاعدہ اعلان نہیں کرتے، ان کی ۶۲۰۲ء ورلڈ کپ میں شمولیت کو "غیر یقینی" ہی سمجھا جائے گا۔ ورلڈ ٹینس لیگ کا ہندوستان میں پہلے ٹورنامنٹ کے لیے فارمیٹ اور میچ شیڈول جاری ورلڈ ٹینس لیگ (ڈبلیو ٹی ایل) نے جمعہ کو ہندوستان میں اپنے پہلے ایڈیشن کے لیے فارمیٹ، شیڈول اور ٹکٹ کی تفصیلات کا اعلان کیا۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۷ سے ۲۰ دسمبر تک بنگلور کے ایس ایم کرشنا ٹینس اسٹیڈیم میں ہوگا اور ہندوستان اور دنیا بھر کے شائقین کے لیے ایک نیا، ہائی انرجی ٹینس شو پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔ فیزون کے ٹکٹ اب لیگ کے آفیشل ٹکٹنگ پارٹنر بک مائی شو پر دستیاب ہیں۔ ورلڈ ٹینس لیگ ۵۲۰۲ء ایک تیز اور مقابلہ جاتی چار سیٹ فارمیٹ میں کھیلا جائے گا، جس میں مردوں کے سنگلز، خواتین کے سنگلز اور دو ڈبلز سیٹ شامل ہوں گے۔ جو کپتان میچ سے پہلے ٹاس جیتے گا، وہ ڈبلز کومبینیشن طے کرے گا، جس سے کھیل شروع ہونے سے پہلے ہی تھوڑی حکمت عملی شامل ہو جائے گی۔ روایتی ٹورنامنٹ کے برعکس، ٹائی اس ٹیم کے نام ہوگی جو مجموعی طور پر سب سے زیادہ گیمز جیتے گی، جس کا مطلب ہے کہ ہر گیم اور ہر پوائنٹ اہمیت رکھتا ہے۔ تمام ٹیمیں لیگ اسٹیج میں ایک دوسرے کا ایک بار سامنا کریں گی اور ٹاپ دو ٹیمیں فائنل میں پہنچیں گی۔

تیرے عشق میں: 6 برسوں میں کریتی سینن کی پہلی ہٹ فلم

نئی دہلی (ایم این این): اب، ان کی آخری باکس آفس پر ہٹ ہونے کے ۶ سال بعد، آنند ایل رائے نے شدید رومانوی ڈرامے "تیرے عشق میں" دھنوش اور کریتی سینن اداکاری کے ساتھ ٹھوس واپسی کی ہے۔ کریتی سینن نے آخر کار 'تیرے عشق میں' کے ساتھ ۶ برسوں میں پہلی کلین ہٹ پیش کی۔ ۹۱۰۲ء میں ہاوس فل ۴ کے بعد جسے باکس آفس پر سپر ہٹ قرار دیا گیا تھا، کریتی سینن نے ۱۱ فلموں میں اداکاری کی جن میں سے ۸ سینما گھروں میں ریلیز ہوئیں اور بدقسمتی سے ان میں سے زیادہ تر ناکام اور انتہائی ناکام ثابت ہوئیں۔ نیچے دی گئی فہرست کو دیکھیں • پانی پت (۹۱۰۲ء): انتہائی ناکام بچن پانڈے (۱۲۰۲ء): انتہائی ناکام بھیڑیا (۲۲۰۲ء): اوسط سے کم • شہزادہ (۳۲۰۲ء): انتہائی ناکام • آدی پروش (۳۲۰۲ء): انتہائی ناکام • گنپتھ (۳۲۰۲ء): انتہائی ناکام • تیری باتوں میں ایسا الجھا جیا (۴۲۰۲ء): -ہیٹ کرو (۴۲۰۲ء): -یہی بلیہ بھی پڑھئے: کم افراط زر کے سبب مستقبل میں بھی ریپوریٹ میں کٹوتی ممکن۔ بلمیوترا تیرے عشق میں کے ساتھ، کریتی سینن نے آخر کار باکس آفس پر اپنی انتہائی ضروری اور مستحق کامیابی حاصل کرلی ہے۔ تجارتی تجزیہ کار ترن آدرش کے مطابق فلم نے ۶ دنوں میں آل انڈیا سطح پر ۷۵.۷۹ کروڑ روپے کی کمائی کی ہے۔ ان کی پوسٹ میں لکھا گیا کہ "تیرے عشق میں بدھ کے روز چٹان پر ٹھوس ہے، جس نے لمبی چھلانگ والی اپنی حیثیت کو مضبوطی سے مستحکم کیا

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

Long Term Discount

Option to Opt for Air Ambulance

Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

*Rider for both Individual & Family Floater Basis***

*24*7 Unlimited Tele-Consultation*

Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,